نخبة الصحيحين

www.KitaboSunnat.com

نخبة الصحيحين

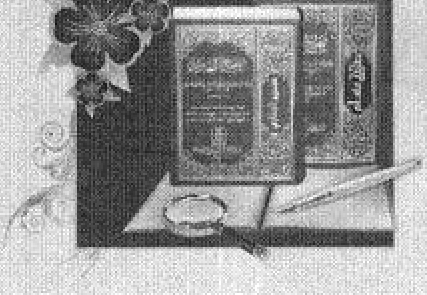

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیه ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

© مكتبة دار السلام، ١٤٣١ هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر

محمدي، صهيب احمد زباد

نخبة الصحيحين الاردية. / صهيب احمد زباد محمدي - الرياض، ١٤٣١ هـ

ص: ١١٢ مقاس: ١٤×٢١ سم

ردمك: ٦-٦٧-٥٠٠-٩٩٦٠-٩٧٨

١. الحديث الصحيح ٢. الحديث - شرح أ. العنوان

ديوي ٢٣٥ ١٤٣١/٦٢٧

رقم الإيداع: ١٤٣١/٦٢٧

ردمك: ٦-٦٧-٥٠٠-٩٩٦٠-٩٧٨

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سلسلة المناهج الدراسية

نُخبةُ الصَّحيحَين

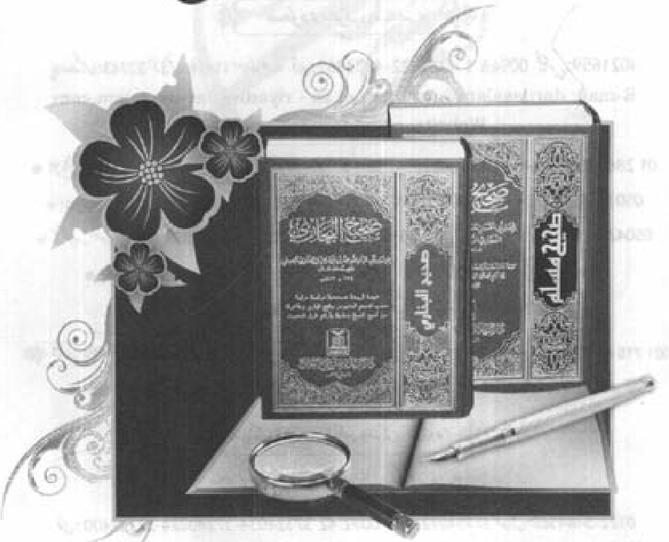

صحیح بخاری و صحیح مسلم کی 100 منتخب احادیث ،لغوی تشریح وصرفی تحلیل کے ساتھ

قاری صہیب احمد میر محمدی

دار السلام
DARUSSALAM

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق اشاعت برائے دارالسلام محفوظ ہیں

دارُالسّلام
کتاب وسنّت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الریاض: 11416 سعودی عرب فون: 4043432-4033962 1 00966 فیکس: 4021659
E-mail: darussalam@awalnet.net.sa - riyadh@dar-us-salam.com
Website: www.darussalam.com

• الریاض۔ العلیا۔ فون: 4614483 01 فیکس: 4644945 • الملز فون: 4735220 01 • سویلم فون: 2860422 01
• مندوب الریاض: موبائل: 0503459695 • قصیم (بریدہ): فون / فیکس: 3696124 06 موبائل: 0503417156
• مکہ مکرمہ: موبائل: 0502839948 • مدینہ منورہ فون: 8234446 04 فیکس: 8151121 موبائل: 0504296740
• جدہ فون: 6879254 02 فیکس: 6336270 • الخبر فون: 8692900 03 فیکس: 8691551
• خمیس مشیط فون / فیکس: 2207055 07 • ینبع البحر فون / فیکس: 3908027 04

شارجہ فون: 5632623 6 00971 امریکہ ہوسٹن: 7220419 713 001 • نیویارک: 6255925 718 001
لندن فون: 4885 539 208 0044 آسٹریلیا فون: 4040 9758 2 0061

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

لاہور 36- لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ
فون: 37232400-37240024-37324034 42 0092 فیکس: 37354072 موبائل: 0322-8484569
Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

• غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 37120054 فیکس: 37320703 موبائل: 0321-4439150
• موِن مارکیٹ اقبال ٹاؤن فون: 37846714 موبائل: 0321-4156390
• Y-260 بلاک کمرشل ایریا، فیز III ڈیفنس، لاہور فون: 35692610 موبائل: 0321-4212174

اسلام آباد F-8 مرکز، فون / فیکس: 2281513 موبائل: 0321-5370378

کراچی مین طارق روڈ (D.C.HS / 110,111-Z) ڈلمن مال سے (بہادر آباد کی طرف) دوسری گلی، کراچی
فون: 34393936 فیکس: 34393937 موبائل: 0321-2441843

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ آیَةً

(الحدیث)

میرا دین دوسروں تک پہنچاؤ اگرچہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو!

(صحيح البخاري، حديث: ٣٤٦١)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نَضَّرَ اللّٰہُ امْرَأً

سَمِعَ مِنَّا حَدِیْثًا فَحَفِظَہٗ حَتّٰی یُبَلِّغَہٗ

اللہ تعالیٰ اُس شخص کو ترو تازہ اور شاداب رکھے جس نے ہم سے کوئی حدیث سُنی، پھر اسے یاد کر کے لوگوں تک پہنچا دیا

(سُنن ابو داود، العلم، حدیث: ۳۶۶۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مضامین

عرض ناشر	14
پیش لفظ	17
حدیث:1 اقوال واعمال میں خلوص نیت کی اہمیت	22
حدیث:2 ریاکاری کا انجام	22
حدیث:3 نیکی کے ارادے کی فضیلت	23
حدیث:4 مصائب پر صبر کی فضیلت	23
حدیث:5 اسلام، ایمان اور احسان کی تعریف	24
حدیث:6 مسلمان کے مسلمان پر حقوق	25
حدیث:7 کامل مسلمان اور حقیقی مہاجر کی تعریف	26
حدیث:8 بہترین اسلام کی دلیل	26
حدیث:9 ارکان اسلام	27
حدیث:10 مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس کے ساتھ لڑائی کرنا کفر ہے	27
حدیث:11 مسلمان کی مدد و پردہ پوشی کی فضیلت	27

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث:12	کامل مومن کی تعریف	28
حدیث:13	ایمان کا افضل وادنی درجہ	28
حدیث:14	مومنوں کی محبت والفت کی مثال	29
حدیث:15	ایمانی لذت کے حصول کی شرائط	29
حدیث:16	قاریِ قرآن کی فضیلت	30
حدیث:17	قابل رشک صفات	30
حدیث:18	اتباع رسول ﷺ کی اہمیت	31
حدیث:19	خلاف سنت ہر عمل مردود ہے	31
حدیث:20	اللہ تعالیٰ مستوی علی العرش ہے	32
حدیث:21	اللہ کی توحید اور بشریتِ انبیاء کا اقرار جنت کا موجب ہے	32
حدیث:22	اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت	33
حدیث:23	دعا کی قبولیت کا سہانا وقت	33
حدیث:24	اللہ کے خاص انعام کے حقدار	34
حدیث:25	سب سے بڑا گناہ شرک اور جھوٹی گواہی ہے	35
حدیث:26	سات مہلک چیزیں	35
حدیث:27	اللہ کے ہاں محبوب ترین اعمال	36
حدیث:28	سید الکونین ﷺ کی عبادت	36
حدیث:29	عبادت میں اعتدال ومیانہ روی	37

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث:30	زکاۃ ادانہ کرنے والے کا عبرتناک انجام	37
حدیث:31	روزے کی فضیلت	38
حدیث:32	نماز تراویح گناہوں کا کفارہ ہے	38
حدیث:33	اہل وعیال کو عبادت کی ترغیب	39
حدیث:34	رمضان المبارک میں عمرے کی فضیلت	39
حدیث:35	حج کی فضیلت	40
حدیث:36	امیر کی اطاعت کی اہمیت	40
حدیث:37	امیر کی نافرمانی جاہلیت کی موت ہے	41
حدیث:38	ہر شخص اپنے اختیار کے مطابق ذمہ دار اور جواب دہ ہے	41
حدیث:39	ذمہ داری کی صحیح ادائیگی بھی صدقہ ہے	42
حدیث:40	دھوکے باز حکمران پر جنت حرام ہے	42
حدیث:41	مسلم حکمران سے بغاوت کی ممانعت	43
حدیث:42	جہاد فی سبیل اللہ کی فضیلت	43
حدیث:43	جہاد کا مقصد	44
حدیث:44	حسن سلوک کا سب سے زیادہ حقدار	44
حدیث:45	والدین کو گالی دینا کبیرہ گناہ ہے	45
حدیث:46	خاوند کی نافرمانی کی سزا	45
حدیث:47	عورت کے ساتھ حسنِ سلوک کی وصیت	46

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 48	صلہ رحمی کی فضیلت	46
حدیث: 49	زندگی اور رزق میں خیر و برکت کی کنجی	47
حدیث: 50	پڑوسی کے ساتھ حسنِ سلوک کی تاکید	47
حدیث: 51	اچھے اور برے دوست کی صحبت کا ثمرہ	48
حدیث: 52	قیامت کو ہر محب اپنے محبوب کے ساتھ ہوگا	48
حدیث: 53	ہمسائے سے حسن سلوک، مہمان نوازی اور اچھی گفتگو کی اہمیت	49
حدیث: 54	حقوق کے مطالبے سے حقوق کی ادائیگی افضل ہے	49
حدیث: 55	اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزیں	50
حدیث: 56	لالچ کی مذمت	50
حدیث: 57	زمین پر ناجائز قبضے کی سزا	51
حدیث: 58	قاضی کا فیصلہ حرام کو حلال نہیں کرسکتا	51
حدیث: 59	جائز سفارش کی فضیلت	52
حدیث: 60	بندے کی مخلوق سے بے نیازی خالق کو پسند ہے	52
حدیث: 61	محنت کی کمائی گداگری سے افضل ہے	53
حدیث: 62	تجارت میں سچ کا فائدہ اور جھوٹ کا نقصان	53
حدیث: 63	زراعت وباغبانی کی فضیلت اور اس کا صدقہ	54
حدیث: 64	فی سبیل اللہ خرچ کرنے کی فضیلت	54
حدیث: 65	بیواؤں اور مساکین کی خبر گیری کی فضیلت	55

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث:66	بدترین دعوت کی نشانی	55
حدیث:67	تحفہ قبول کرنا چاہیے خواہ معمولی ہی ہو	56
حدیث:68	رحم کرنے والے پر رحم کیا جائے گا	56
حدیث:69	ہر چیز میں نرمی پسندیدہ ہے	56
حدیث:70	فطرت کی پانچ چیزیں	57
حدیث:71	نعمت کی قدر کرنے کا نسخہ	57
حدیث:72	ہر کام میں دائیں طرف سے شروع کرنا پسندیدہ ہے	58
حدیث:73	داڑھی منڈوانا مشرکوں کا فعل ہے	58
حدیث:74	جنت کی ضمانت کے باوجود پردے کی فکر	58
حدیث:75	تصویریں اتارنے والوں کی بھیانک سزا	59
حدیث:76	فخر وتکبر کی سزا	59
حدیث:77	پہلوان کی پہچان	60
حدیث:78	بغض وحسد کی ممانعت	60
حدیث:79	صلح میں جھوٹ کا جواز	61
حدیث:80	کسی کی تعریف میں مبالغے کی ممانعت	61
حدیث:81	شبہات سے بچاؤ میں اپنے دین وعزت کی سلامتی ہے	62
حدیث:82	پہلی امتوں کی ہلاکت کا سبب	62
حدیث:83	چغلی کرنے اور پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنے کی سزا	63

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث:84 راستوں میں بیٹھنے کے آداب	63
حدیث:85 مصیبت کے وقت گریبان چاک کرنے اور رخسار پیٹنے کی ممانعت	64
حدیث:86 منافق کی علامات	64
حدیث:87 قول وفعل کے تضاد کی سزا	65
حدیث:88 برائی کی نحوست نیکوکاروں کو بھی گھیر لیتی ہے	65
حدیث:89 بے چینی ومصیبت سے نجات کا نسخہ کیمیا	66
حدیث:90 موت کی آرزو کی ممانعت	66
حدیث:91 قبر میں صرف عمل صالح ساتھ ہوگا	67
حدیث:92 میدان محشر کی ہولناکیاں	67
حدیث:93 ہر شخص قیامت کے دن اپنے اعمال کے مطابق پسینے میں ڈوبا ہوگا	68
حدیث:94 سچ اور جھوٹ کا انجام	68
حدیث:95 جنت وجہنم کا راستہ	69
حدیث:96 جنت میں داخلہ اور جہنم سے دوری	69
حدیث:97 جہنم سے بچاؤ کا آسان طریقہ	70
حدیث:98 جنتی وجہنمی کی علامات	70
حدیث:99 سب سے ہلکے عذاب والا جہنمی	71
حدیث:100 ادنیٰ جنتی کے لیے انعام	71
مشکل الفاظ کی توضیح	73

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عرض ناشر

ہم کوئی چیز خریدتے ہیں تو یہ چھان بین ضرور کرتے ہیں کہ اِس پر کس کمپنی کی مہر لگی ہوئی ہے؟ جس چیز پر معتبر کمپنی کی مہر موجود نہ ہو، ہم اسے خریدنا گوارا نہیں کرتے۔ ٹھیک یہی معاملہ آخرت کے کنارے حشر کے ہجوم اور ہلچل میں بھی پیش آئے گا۔ وہاں ہمارے ایک ایک عمل کا بے لاگ حساب ہوگا۔ رب ذوالجلال صرف وہی عمل قبول فرمائے گا جس سے مقصود رضائے الٰہی ہو، خلوص نیت سے انجام دیا گیا ہو اور اس پر سنت محمدی کی مہر لگی ہو۔ جو عمل اخلاص اور سنت رسول ﷺ سے خالی ہوگا، یک قلم مسترد کر دیا جائے گا۔ رسول کریم ﷺ کا ارشاد عالی ہے:

«مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ»

''جو شخص کوئی ایسا عمل کرے جس کے بارے میں ہمارا حکم نہ ہو تو وہ مردود ہے۔''[1]

اس معیار سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ ایک مسلمان کے لیے اللہ تعالیٰ کے حکم اور خاتم الانبیاء والمرسلین محمد ﷺ کی سنتوں کے مطابق زندگی بسر کرنا کس قدر ضروری ہے۔

① صحيح مسلم، الأقضية، باب نقض الأحكام الباطلة......، حديث: 1718.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محترم قاری صہیب احمد میر محمدی ﷾ فاضل مدینہ یونیورسٹی، دینی علوم کے مدرس اور ممتاز قاری ہیں۔ انھیں دورانِ تدریس یہ ضرورت شدت سے محسوس ہوئی کہ طلبہ کی ایمانی، اخلاقی، اور معاشرتی زندگی سنوارنے کے لیے حدیث کی مؤثر تدریس نہایت ضروری ہے۔ اس احساس کے زیر اثر انھوں نے صحیح بخاری اور صحیح مسلم سے مطلوبہ احادیث چُن کر زیرِ نظر منتخب احادیث کا نافع و جامع مجموعہ مرتب کیا ہے۔ انھوں نے یہ کتاب محض اِس نقطہ نظر سے مرتب نہیں کی کہ طلبہ احادیث زبانی یاد کریں، امتحان دے کر اچھے نمبروں میں پاس ہو جائیں۔ ان کا مقصد اس سے کہیں زیادہ وسیع اور وقیع ہے۔ وہ ان احادیث کو طلبہ کے فکر و عمل میں بھی درخشاں دیکھنا چاہتے ہیں۔ اسی لیے یہ احادیث، انتہائی اہم ایمانی، اخلاقی اور سماجی موضوعات پر مشتمل ہیں۔ ان میں تصحیح نیت کی تعلیم دی گئی ہے، اسلام، ایمان اور احسان کی پہچان کرائی گئی ہے اور ہر مسلمان کے حقوق کو واضح کرنے کے ساتھ ساتھ اچھی باتیں و آداب اپنانے پر زور دیا گیا ہے، اور بری باتوں سے گریز کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

ہر حدیث کی تفہیم کے لیے نہ صرف تمام مشکل الفاظ کا ترجمہ دیا گیا ہے بلکہ صیغوں اور ابواب وغیرہ کی وضاحت بھی کر دی گئی ہے۔ اساتذہ کرام سے التماس ہے کہ وہ طلبہ کو یہ کتاب توجہ سے سبقاً سبقاً پڑھائیں۔ اسلوب تدریس اتنا آسان اور دل آویز بنائیں کہ نہ صرف طلبا کا حافظہ انھیں ہمیشہ کے لیے محفوظ کر لے بلکہ وہ ان احادیث پر عمل کرنے کو اپنا سب سے زیادہ خوشگوار فرض سمجھیں۔

یہ کتاب دارالسلام لاہور کے شعبۂ فقہ و متفرقات کے زیر اہتمام شائع ہو رہی ہے۔ شعبے کے انچارج حافظ محمد ندیم نے مدیر دارالسلام لاہور محترم حافظ عبدالعظیم کی ہدایات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کے مطابق کتاب کی تیاری کے مختلف مراحل کی دیکھ بھال کی۔ مولانا عبدالرحمٰن نے مشکل الفاظ کے معانی، صیغوں اور ابواب کی تصحیح و توضیح مزید فرمائی۔ مولانا مفتی عبدالولی نے اس پر نظر ثانی کی۔ پروف مولانا ساجد الرحمٰن اور مولانا محمد مشتاق نے پڑھے۔ کمپوزنگ عبدالواسع، خرم شہزاد، گل رحمٰن اور تزئین ہارون الرشید اور اسد علی نے کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو جزائے خیر مرحمت فرمائے۔

خادمِ کتاب وسنت

نومبر 2009 عبدالمالک مجاہد

مینجنگ ڈائریکٹر دارالسلام الریاض، لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پیش لفظ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَ[أَشْهَدُ] أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَمَّا بَعْدُ:

فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ [ﷺ] وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ[1]

”بلاشبہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ ہم اس کی تعریف کرتے ہیں، اس سے مدد مانگتے ہیں، جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے گمراہ کردے اس کے لیے کوئی رہبر نہیں ہو سکتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ معبود برحق صرف اللہ تعالیٰ ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

[1] صحيح مسلم، الجمعة، باب تخفيف الصلاة و الخطبة، حديث: 867,868، وسنن النسائي، النكاح، باب مايستحب من الكلام عند النكاح، حديث: 3280.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اما بعد:

یقیناً تمام باتوں سے بہتر بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور تمام طریقوں سے بہتر طریقہ محمد ﷺ کا ہے اور تمام کاموں سے بدترین کام وہ ہیں جو (اللہ کے دین میں) اپنی طرف سے نکالے جائیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔"

مجھے اللہ تعالیٰ کی خاص توفیق سے كلية القرآن الكريم والتربية الإسلامية میں حدیث شریف پڑھانے کا موقع میسر آیا۔ تدریس کے دوران مبتدی طلبہ کے لیے حدیث کی ایسی کتاب کی اشد ضرورت محسوس ہوئی جو مختصر اور جامع ہو اور اُس میں اسلام کی مبادیات کا احاطہ ہو۔ چنانچہ میں نے صحیح بخاری اور صحیح مسلم سے حدیث کا یہ انتخاب ترتیب دیا جو صحیح ترین احادیث پر مشتمل ہے، یہ دونوں حدیث کی صحیح ترین کتابیں ہیں اور امت نے متفقہ اور اجماعی طور پر انھیں صحیح ترین قرار دیا ہے جیسا کہ حافظ ابن حجر عسقلانی (متوفی 852ھ) نے نزهة النَظَر في توضيح نخبة الفِكَر میں اور امام نووی (متوفی 676ھ) نے صحیح مسلم کی شرح کے مقدمے میں وضاحت فرمائی ہے۔[1]

اس کتاب میں درج ذیل امور کو خاص طور پر پیش نظر رکھا گیا ہے:

① احادیث پر اعراب لگا کر ان کی تخریج کر دی گئی ہے۔ اور تخریج میں مروّجہ رقم حدیث کا اہتمام کیا گیا ہے۔

② کوشش کی گئی ہے کہ وہی احادیث شاملِ کتاب ہوں جنھیں امام بخاری و مسلم ؒ دونوں نے اپنی صحیحین میں ایک ہی متن اور الفاظ سے روایت کیا ہے۔ اور اگر ان میں سے ایک امام کسی ایسے لفظ کو بیان کرنے میں منفرد ہیں جس میں کوئی فقہی یا معنوی نکتہ ہے تو پھر اسے یوں بیان کیا گیا ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(ا) اگر حدیث کے الفاظ صحیح بخاری کے ہیں تو حدیث کی تخریج ذکر کرنے کے بعد خاموشی اختیار کی گئی ہے اور مزید کوئی اشارہ نہیں کیا گیا، مثال کے طور پر جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ يُّرَائِي يُرَائِي اللّٰهُ بِهٖ»

”جو حصول شہرت کے لیے نیک عمل کرے، اللہ اسے رسوا کر کے مشہور کر دے گا اور جو دکھاوا کرے، اللہ اس کا دکھاوا (اس کے خفیہ عیبوں کو ظاہر) کر دے گا۔“

اس جیسی حدیث کے حوالے کا انداز یوں ہے: صحيح البخاري، الرقاق، باب الرّياء والسمعة، حديث: 6499، وصحيح مسلم، الزهد، باب تحريم الرّياء، حديث: 2986.

(ب) اور اگر حدیث کے الفاظ صحیح مسلم کی روایت سے ہیں تو تخریج کے بعد «وَاللَّفْظُ لَهٗ» کا اضافہ کیا گیا ہے، یعنی حدیث کے الفاظ مسلم کے ہیں۔مثلاً ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«مَا مِنْ عَبْدٍ يَّصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ، إِلَّا بَاعَدَ اللهُ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهٗ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا»

”جو بھی بندہ اللہ کے راستے میں ایک دن روزہ رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس ایک دن کی وجہ سے اس کا چہرہ آگ سے ستر سال دور کر دے گا۔“

اس جیسی احادیث کے حوالے کا اسلوب یوں ہوگا: [صحيح البخاري، الجهاد والسير باب فضل الصوم في سبيل الله، حديث: 2840، و صحيح مسلم، الصيام، باب فضل الصيام في سبيل الله لمن يطيقه......، حديث: 1153 واللفظ له]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بعض جگہوں میں یہ طرز بھی اختیار کیا گیا ہے کہ کسی حدیث کے متن کے وہ الفاظ جن میں کوئی فقہی یا معنوی نکتہ بیان ہوا ہے، اُنھیں قوسین () میں درج کیا گیا ہے اور ''ب'' یا ''م'' لکھ کر صحیح بخاری یا صحیح مسلم کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

مثال کے طور پر ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَ يَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ» (مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ حَافِظٌ لَهُ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ ...... (ب))

''قرآن مجید (پڑھنے) میں ماہر آدمی معزز اور نیک فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔ اور جو آدمی قرآن اٹک اٹک کر مشکل سے پڑھتا ہے اُس کے لیے دو اجر ہوں گے۔ (جو شخص قرآن کو پڑھتا ہے اور وہ اس کا حافظ بھی ہو تو وہ قیامت کے دن معزز اور نیک فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔)''[1]

(ج) ہر حدیث کو عنوان دیا گیا ہے جو اُس کے مفہوم و معنی سے مطابقت رکھتا ہے۔

(د) کتاب کے آخر میں مشکل الفاظ کی لغوی و صرفی تحلیل و تشریح بھی کر دی گئی ہے۔ لغوی تشریح و ترجمہ کرتے وقت لفظ کے سیاق و سباق کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

(ر) کتاب کا آغاز حدیث «إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ» سے کیا گیا ہے تاکہ انتباہ رہے کہ حدیث کی تعلیم سے پہلے نیت درست ہونی ضروری ہے۔

[1] صحيح البخاري، التفسير، باب سورة عبس، حديث: 4937، وصحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب فضل الماهر بالقرآن، حديث: 798 واللفظ له.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

امام محدث عبدالرحمٰن بن مہدی ؒ نے فرمایا ہے: ''جو کوئی (حدیث کی) کتاب لکھے اُسے اسی حدیث سے کتاب کا آغاز کرنا چاہیے تا کہ طالب علم کو انتباہ رہے کہ وہ اپنی نیت درست کر لے۔'' امام ابنِ مہدی ؒ کا یہ قول عراقی ؒ نے اپنی کتاب طرح التثريب في شرح التقريب میں نقل کیا ہے۔

میں امید کرتا ہوں کہ اہلِ علم کتاب میں غلطیاں نظر آنے پر میری رہنمائی فرمائیں گے۔ کتاب میں اگر کوئی غلطی ہو تو وہ سراسر میری کوتاہی کا نتیجہ ہے۔ انسان سے غلطی ہو جانا بعید نہیں۔ شاعر نے کہا ہے ؎

وَإِنْ تَجِدْ عَيْبًا فَسُدَّ الْخَلَلَا
جَلَّ مَنْ لَّا عَيْبَ فِيهِ وَعَلَا

''اور اگر تم کوئی عیب پاؤ تو اس نقص اور خلل کو تم دور کر دو۔ بلند و بالا ہے وہ ذات جس میں کوئی عیب نہیں۔''

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب سے عامۃ المسلمین کو اور بالخصوص طلبۂ حدیث کو فائدہ پہنچائے۔ اسے شرفِ قبولیت سے نوازے، اپنی رضا کا ذریعہ بنائے اور اسے میرے نامۂ اعمال میں بڑی نیکی کے طور پر درج فرمائے۔

اللہ تعالیٰ اس کاوش کو میری، میرے والدین، اساتذہ، عزیز و اقارب اور ناشر کی بخشش کا ذریعہ بنائے۔ آمین یا رب العٰلمین۔

صہیب احمد
عفا اللہ عنہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 1

اقوال واعمال میں خلوص نیت کی اہمیت

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: «إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَ إِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰى، (فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهٖ، فَهِجْرَتُهٗ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهٖ [م])، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ إِلٰى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَّنْكِحُهَا، فَهِجْرَتُهٗ إِلٰى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ»

[صحيح البخاري، بدء الوحي، باب كيف كان بدء الوحي إلى رسول الله ﷺ......، حديث: 1، و صحيح مسلم، الإمارة، باب قوله ﷺ: «إنما الأعمال بالنية......»، حديث: 1907]

حدیث: 2

ریا کاری کا انجام

عَنْ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللهُ بِهٖ، وَ مَنْ يُّرَائِي يُرَائِي اللهُ بِهٖ» [صحيح البخاري، الرقاق، باب الرياء و السمعة، حديث: 6499، و صحيح مسلم، الزهد، باب تحريم الرياء، حديث: 2987]

حدیث: 3

نیکی کے ارادے کی فضیلت

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهٖ عَزَّوَجَلَّ قَالَ: «إِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ثُمَّ بَيَّنَ ذٰلِكَ، فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا، كَتَبَهَا اللهُ لَهٗ عِنْدَهٗ حَسَنَةً كَامِلَةً، فَإِنْ هَمَّ بِهَا وَ عَمِلَهَا، كَتَبَهَا اللهُ لَهٗ عِنْدَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلٰى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ إِلٰى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ، وَ مَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ، فَلَمْ يَعْمَلْهَا، كَتَبَهَا اللهُ لَهٗ عِنْدَهٗ حَسَنَةً كَامِلَةً، فَإِنْ هُوَ هَمَّ بِهَا، فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللهُ لَهٗ سَيِّئَةً وَّاحِدَةً» [صحيح البخاري، الرقاق، باب من هَمَّ بحسنة أو بسيئة، حديث: 6491، و صحيح مسلم، الإيمان، باب إذا هم العبد بحسنة كتبت ......، حديث:131]

حدیث: 4

مصائب پر صبر کی فضیلت

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «مَا يُصِيبُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ، وَلَا وَصَبٍ، وَلَا هَمٍّ، وَ لَا حَزَنٍ، وَلَا أَذًى، وَلَا غَمٍّ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا، إِلَّا كَفَّرَ اللهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ» (وَلَا سَقَمٍ (م)) [صحيح البخاري، المرضى، باب ما جاء في كفارة المرض، حديث: 5642,5641، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب ثواب المؤمن فيما يصيبه من مرض......، حديث: 2573]

حدیث: 5

اسلام، ایمان اور احسان کی تعریف

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ، إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ، شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ، لَا يُرٰى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ، وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ، حَتّٰى جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلٰى رُكْبَتَيْهِ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ، وَقَالَ: يَامُحَمَّدُ! أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «اَلْإِسْلَامُ : أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللهِ، وَ تُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَ تُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَ تَصُومَ رَمَضَانَ، وَ تَحُجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا» قَالَ: صَدَقْتَ، -قَالَ-: فَعَجِبْنَا لَهُ، يَسْأَلُهُ وَ يُصَدِّقُهُ. قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيمَانِ؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ: «أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ، وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ، وَرُسُلِهِ، وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَ شَرِّهِ». قَالَ: صَدَقْتَ. قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِحْسَانِ؟ قَالَ: «أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ، فَإِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ». قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ؟ قَالَ: «مَاالْمَسْؤُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ». قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَاتِهَا؟ قَالَ: «أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا، وَ أَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ». قَالَ : ثُمَّ انْطَلَقَ، فَلَبِثْتُ مَلِيًّا، ثُمَّ قَالَ لِي: «يَا عُمَرُ! أَتَدْرِي مَنِ السَّائِلُ؟». قُلْتُ: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: «فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ» [صحيح البخاري، التفسير، باب قوله تعالى ......، حديث:4777، وصحيح مسلم ، الإيمان، باب بيان الإيمان والإسلام......، حديث: 8 واللفظ له]

حدیث: 6

مسلمان کے مسلمان پر حقوق

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: «حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلَامِ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ، وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ»

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(وَ إِذَا اسْتَنْصَحَكَ، فَانْصَحْ لَهُ (م)) [صحيح البخاري، الجنائز، باب الأمر باتباع الجنائز، حديث: 1240، و صحيح مسلم، السلام، باب من حق المسلم للمسلم رد السلام، حديث: 2162]

حديث: 7

کامل مسلمان اور حقیقی مہاجر کی تعریف

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِّسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَانَهَى اللهُ عَنْهُ» [صحيح البخاري، الإيمان، باب المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده، حديث: 10، وصحيح مسلم، الإيمان، باب بيان تفاضل الإسلام و أي أمور أفضل، حديث: 40]

حديث: 8

بہترین اسلام کی دلیل

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ: أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ؟ قَالَ: «تُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَ تَقْرَأُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ، وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ» [صحيح البخاري، الإيمان، باب إطعام الطعام من الإسلام، حديث: 12، و صحيح مسلم، الإيمان، باب بيان تفاضل الإسلام و أي أموره أفضل، حديث: 39]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 9

ارکان اسلام

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَ إِقَامِ الصَّلَاةِ، وَ إِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَ حَجِّ الْبَيْتِ، وَ صَوْمِ رَمَضَانَ» [صحيح البخاري، الإيمان، باب دعاءكم إيمانكم......، حديث: 8، وصحيح مسلم، الإيمان، باب بيان أركان الإسلام......، حديث: 16 واللفظ له]

حدیث: 10

مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس کے ساتھ لڑائی کرنا کفر ہے

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَ قِتَالُهُ كُفْرٌ» [صحيح البخاري، الأدب، باب ما ينهى من السباب واللعن، حديث: 6044، و صحيح مسلم، الإيمان، باب بيان قول النبي ﷺ: سباب المسلم فسوق و قتاله كفر، حديث:64]

حدیث: 11

مسلمان کی مدد و پردہ پوشی کی فضیلت

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «اَلْمُسْلِمُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ، وَ لَا يُسْلِمُهُ، وَ مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ، كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهِ، وَ مَنْ فَرَّجَ عَنْ مُّسْلِمٍ كُرْبَةً، فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ (بِهَا (م)) كُرْبَةً مِّنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا، سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ» [صحيح البخاري، المظالم، باب لا يظلم المسلم المسلم ولا يسلمه، حديث: 2442، وصحيح مسلم، البر والصلة، باب تحريم الظلم، حديث: 2580]

حدیث: 12

کامل مومن کی تعریف

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ» [صحيح البخاري، الإيمان، باب من الإيمان أن يحب لأخيه ما يحب لنفسه، حديث: 13، و صحيح مسلم، الإيمان، باب الدليل على أن من خصال الإيمان......، حديث: 45]

حدیث: 13

ایمان کا افضل و ادنی درجہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: «اَلْإِيمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُونَ أَوْ بِضْعٌ وَّ سِتُّونَ شُعْبَةً، فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللهُ، وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِيمَانِ» [صحيح البخاري، الإيمان، باب أمور الإيمان، حديث: 9، و صحيح مسلم، الإيمان، باب بيان عدد شعب الإيمان وأفضلها......، حديث: 35 واللفظ لهٗ]

حدیث: 14

مومنوں کی محبت والفت کی مثال

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ، مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكٰى مِنْهُ عُضْوٌ، تَدَاعٰى لَهٗ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى» [صحيح البخاري، الأدب، باب رحمة الناس والبهائم، حديث: 6011، وصحيح مسلم، البر والصلة، باب تراحم المؤمنين......، حديث: 2586 واللفظ له]

حدیث: 15

ایمانی لذت کے حصول کی شرائط

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «ثَلَاثٌ مَّنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: مَنْ كَانَ اللهُ وَ رَسُولُهٗ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهٗ إِلَّا لِلّٰهِ، وَ أَنْ يَّكْرَهَ أَنْ يَّعُودَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللهُ مِنْهُ، كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ»

[صحيح البخاري، الإيمان، باب حلاوة الإيمان، حديث: 16، و صحيح مسلم، الإيمان، باب بيان خصال من اتصف بهن ....، حديث: 43 واللفظ له]

حديث: 16

قاری قرآن کی فضیلت

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَ يَتَتَعْتَعُ فِيهِ، وَ هُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ، لَهُ أَجْرَانِ.(مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَ هُوَ حَافِظٌ لَّهُ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ......(ب)) [صحيح البخاري، التفسير، باب سورة عبس، حديث:4937، وصحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب فضل الماهر بالقرآن......، حديث: 798 واللفظ له]

حديث: 17

قابل رشک صفات

عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللهُ الْقُرْآنَ، فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَ آنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللهُ مَالًا، فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

النَّهَارِ» [صحيح البخاري، التوحيد، باب قول النبيﷺ ......، حديث: 7529، وصحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب فضل من يقوم بالقرآن ويعلمه، حديث: 815]

حديث: 18

اتباع رسول ﷺ کی اہمیت

عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَنَّهُ جَاءَ إِلَى الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ، فَقَبَّلَهُ، فَقَالَ: إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ.

[صحيح البخاري، الحج، باب مَا ذُكِرَ فِي الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ، حديث: 1597، و صحيح مسلم، الحج، باب استحباب تقبيل الحجر الأسود في الطواف، حديث: 1270]

حديث: 19

خلاف سنت ہر عمل مردود ہے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ» [صحيح البخاري، الصلح، باب إذا اصطلحوا على صلح جور............، حديث: 2697، و صحيح مسلم، الأقضية، باب نقض الأحكام الباطلة ....، حديث: 1718 واللفظ له]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 20

اللہ تعالیٰ مستوی علی العرش ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «لَمَّا قَضَى اللهُ الْخَلْقَ، كَتَبَ فِي كِتَابِهِ، فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي غَلَبَتْ غَضَبِي» [صحيح البخاري، بدء الخلق، باب ما جاء في قول الله تعالى......، حديث: 3194، و صحيح مسلم، التوبة، باب في سعة رحمة الله، حديث: 2751]

حدیث: 21

اللہ کی توحید اور بشریتِ انبیاء کا اقرار جنت کا موجب ہے

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «مَنْ شَهِدَ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَ أَنَّ عِيسٰى عَبْدُ اللهِ، وَرَسُولُهُ، وَ كَلِمَتُهُ، أَلْقَاهَا إِلٰى مَرْيَمَ، وَ رُوحٌ مِّنْهُ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ عَلٰى مَا كَانَ مِنَ الْعَمَلِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ أَيَّهَا شَاءَ» [صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب قوله تعالى.........، حديث: 3435، و صحيح مسلم، الإيمان، باب الدليل على أن من مات على التوحيد ....، حديث: 28]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 22

اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: قُدِمَ عَلٰى رَسُولِ اللهِ ﷺ بِسَبْيٍ فَإِذَا امْرَأَةٌ مِّنَ السَّبْيِ تَبْتَغِي، إِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ أَخَذَتْهُ، فَأَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا، فَأَرْضَعَتْهُ، فَقَالَ لَنَارَسُولُ اللهِ ﷺ: «أَتَرَوْنَ هٰذِهِ الْمَرْأَةَ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ؟» قُلْنَا: لَا وَاللهِ! وَ هِيَ تَقْدِرُ عَلٰى أَنْ لَّا تَطْرَحَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَلّٰهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهٖ مِنْ هٰذِهِ بِوَلَدِهَا» [صحيح البخاري، الأدب، باب رحمة الولد......، حديث: 5999، وصحيح مسلم، التوبة، باب في سعة رحمة الله......، حديث: 2754 واللفظ له]

حدیث: 23

دعا کی قبولیت کا سہانا وقت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، حِينَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ، فَيَقُولُ: مَنْ يَدْعُونِي، فَأَسْتَجِيبَ لَهٗ؟ وَمَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَسْأَلُنِي، فَأُعْطِيَهُ؟ وَ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي، فَأَغْفِرَلَهُ؟» (فَلَا يَزَالُ كَذٰلِكَ حَتّٰى يُضِيءَ الْفَجْرُ(م)) [صحيح البخاري، التهجد، باب الدعاء والصلاة من آخر الليل......، حديث: 1145، و صحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب الترغيب في الدعاء والذكر..........، حديث: 758]

حديث: 24

اللہ کے خاص انعام کے حقدار

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ: اَلْإِمَامُ الْعَادِلُ، وَ شَابٌّ نَشَأَ بِعِبَادَةِ اللهِ، وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسْجِدِ، وَ رَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ، اِجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَ تَفَرَّقَا عَلَيْهِ، وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَّجَمَالٍ، فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ اللهَ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا (حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ (ب))، وَ رَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ» [صحيح البخاري، الأذان، باب من جلس في المسجد ينتظر الصلاة......، حديث: 660، وصحيح مسلم، الزكاة، باب فضل إخفاء الصدقة، حديث: 1031 واللفظ له]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 25

سب سے بڑا گناہ شرک اور جھوٹی گواہی ہے

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ؟» ثَلَاثًا، قُلْنَا: بَلٰى يَا رَسُولَ اللهِ! قَالَ: «اَلْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ» وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ، فَقَالَ: «أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ، أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ» قَالَ: فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتّٰى قُلْنَا: لَيْتَهُ سَكَتَ. [صحيح البخاري، الأدب، باب عقوق الوالدين من الكبائر، حديث: 5976، وصحيح مسلم، الإيمان، باب الكبائر وأكبرها، حديث: 87]

حدیث: 26

سات مہلک چیزیں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «اِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ» قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ! وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: «اَلشِّرْكُ بِاللهِ، وَالسِّحْرُ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَ أَكْلُ الرِّبَا،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ، وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ» [صحيح البخاري، الوصايا، باب قول الله تعالىٰ: ....، حديث: 2766، وصحيح مسلم، الإيمان، باب الكبائر و أكبرها، حديث: 89]

حديث: 27

اللہ کے ہاں محبوب ترین اعمال

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ: أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ؟ قَالَ: «اَلصَّلَاةُ عَلٰى وَقْتِهَا» قَالَ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: «ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ» قَالَ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: «اَلْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ» [صحيح البخاري، الأدب، باب البر والصلة......، حديث: 5970، وصحيح مسلم، الإيمان، باب بيان كون الإيمان بالله تعالىٰ أفضل الأعمال، حديث: 85]

حديث: 28

سید الکونین ﷺ کی عبادت

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ، حَتّٰى تَتَفَطَّرَ قَدَمَاهُ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لِمَ تَصْنَعُ هٰذَا؟ يَارَسُولَ اللهِ! وَقَدْ غَفَرَ اللهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ، قَالَ: «أَفَلَا أُحِبُّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَنْ أَكُونَ عَبْدًا شَكُورًا؟» [صحيح البخاري، التفسير، باب قوله......، حديث: 4837، و صحيح مسلم، صفات المنافقين، باب إكثار الأعمال و الاجتهاد في العبادة، حديث: 2820]

حديث: 29

عبادت میں اعتدال ومیانہ روی

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ (الْمَسْجِدَ)، فَإِذَا حَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ فَقَالَ: «مَا هٰذَا الْحَبْلُ؟» قَالُوا: هٰذَا حَبْلٌ لِزَيْنَبَ، فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ (بِهِ)، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «لَا، حُلُّوهُ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ» [صحيح البخاري، التهجد، باب ما يكره من التشديد في العبادة، حديث: 1150، وصحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب أمر من نعس في صلاته......، حديث:784، وما بين القوسين له]

حديث: 30

زکاۃ ادا نہ کرنے والے کا عبرتناک انجام

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ، لَهُ زَبِيبَتَانِ، يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يَأْخُذُ بِلَهْزِمَتَيْهِ، يَعْنِي شِدْقَيْهِ،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا مَالُكَ، أَنَا كَنْزُكَ» ثُمَّ تَلَا: ﴿وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ﴾ [(آل عمران 3:180) صحيح البخاري، الزكاة، باب إثم مانع الزكاة، حديث: 1403، و صحيح مسلم، الزكاة، باب إثم مانع الزكاة، حديث: 987]

حديث: 31

روزے کی فضیلت

عَنْ أَبِي سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ إِلَّا بَاعَدَ اللهُ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا» [صحيح البخاري، الجهاد والسير، باب فضل الصوم في سبيل الله، حديث: 2840، و صحيح مسلم، الصيام، باب فضل الصيام في سبيل الله لمن يطيقه......، حديث: 1153 واللفظ له]

حديث: 32

نماز تراویح گناہوں کا کفارہ ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «مَنْ قَامَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ» [صحيح البخاري، صلاة التراويح، باب فضل من قام رمضان، حديث: 2009، وصحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب الترغيب في قيام رمضان و هو التراويح، حديث: 759]

حدیث: 33

اہل وعیال کو عبادت کی ترغیب

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ أَحْيَا اللَّيْلَ، وَ أَيْقَظَ أَهْلَهُ، وَ جَدَّ، وَ شَدَّ الْمِئْزَرَ. [صحيح البخاري، فضل ليلة القدر، باب العمل في العشر الأواخر من رمضان، حديث: 2024، و صحيح مسلم، الاعتكاف، باب الاجتهاد في العشر الأواخر ....، حديث: 1174 واللفظ له]

حدیث: 34

رمضان المبارک میں عمرے کی فضیلت

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «...... فَإِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ تَقْضِي حَجَّةً أَوْ حَجَّةً مَعِي» [صحيح البخاري، جزاء الصيد، باب حج النساء، حديث: 1863، و صحيح مسلم، الحج، باب فضل العمرة في رمضان، حديث: 1256]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 35

حج کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: «مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ، رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ» [صحيح البخاري، الحج، باب فضل الحج المبرور، حديث: 1521، و صحيح مسلم، الحج، باب فضل الحج والعمرة، حديث: 1350]

حدیث: 36

امیر کی اطاعت کی اہمیت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: «مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ، وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللهَ، وَمَنْ يُطِعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي، وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي»

[صحيح البخاري، الجهاد والسير، باب يقاتل من وراء الإمام ويتقى به، حديث: 2957، وصحيح مسلم، الإمارة، باب وجوب طاعة الأمراء ......، حديث: 1835]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 37

امیر کی نافرمانی جاہلیت کی موت ہے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «مَنْ كَرِهَ مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ، فَإِنَّهُ مَنْ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ شِبْرًا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً» [صحيح البخاري، الفتن، باب قول النبي ﷺ ......، حديث: 7053، و صحيح مسلم، الإمارة، باب وجوب ملازمة جماعة المسلمين......، حديث: 1849]

حدیث: 38

ہر شخص اپنے اختیار کے مطابق ذمہ دار اور جواب دہ ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، فَالْإِمَامُ الْأَعْظَمُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَ الرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، وَ هُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَ الْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ، وَ هِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ، وَ عَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ، وَ هُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ، أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَنْ رَّعِيَّتِهِ» [صحيح البخاري، الأحكام، باب قول الله تعالىٰ: ......، حديث: 7138، وصحيح مسلم، الإمارة، باب فضيلة الأمير العادل......، حديث: 1829]

حديث: 39

ذمہ داری کی صحیح ادائیگی بھی صدقہ ہے

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «إِنَّ الْخَازِنَ الْمُسْلِمَ الْأَمِينَ الَّذِي يُنَفِّذُ مَا أُمِرَ بِهِ، فَيُعْطِيهِ كَامِلًا مُوَفَّرًا، طَيِّبَةً بِهِ نَفْسُهُ، فَيَدْفَعُهُ إِلَى الَّذِي أُمِرَ لَهُ بِهِ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقِينَ» [صحيح البخاري، الزكاة، باب أجر الخادم......، حديث: 1438، و صحيح مسلم، الزكاة، باب أجر الخازن الأمين والمرأة إذا تصدقت......، حديث: 1023 واللفظ له]

حديث: 40

دھوکے باز حکمران پر جنت حرام ہے

عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: «مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللّٰهُ رَعِيَّةً، يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِّرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ» (لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْجَنَّةِ (ب)) [صحيح البخاري، الأحكام، باب من استرعى رعية فلم ينصح، حديث: 7150، و صحيح مسلم، الإمارة، باب فضيلة الأمير العادل ....، حديث: 142، قبل الحديث: 1830 واللفظ له]

حديث: 41

مسلم حکمران سے بغاوت کی ممانعت

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ، وَالْمَنْشَطِ وَ الْمَكْرَهِ، وَ عَلَى أَثَرَةٍ عَلَيْنَا، وَ عَلَى أَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ، (إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِنَ اللهِ فِيهِ بُرْهَانٌ (ب)) وَ عَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ أَيْنَمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ. [صحيح البخاري، الفتن، باب قول النبي ﷺ: سترون بعدي أمورا تنكرونها، حديث: 7056,7055، و صحيح مسلم، الإمارة، باب وجوب طاعة الأمراء......، حديث: 1709، قبل الحديث: 1841 واللفظ له]

حديث: 42

جہاد فی سبیل اللہ کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ: دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَعْدِلُ الْجِهَادَ؟ قَالَ: «لَا أَجِدُهُ» قَالَ: «هَلْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَسْتَطِيعُ إِذَا خَرَجَ الْمُجَاهِدُ أَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدَكَ فَتَقُومَ وَلَا تَفْتُرَ، وَ تَصُومَ وَ لَا تُفْطِرَ؟» قَالَ: وَمَنْ يَّسْتَطِيعُ ذٰلِكَ؟ [صحيح البخاري، الجهاد والسير، باب فضل الجهاد والسير، حديث: 2785، و صحيح مسلم، الإمارة، باب فضل الشهادة في سبيل الله، حديث: 1778]

حدیث: 43

جہاد کا مقصد

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: «أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوا أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ، وَ يُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَ يُؤْتُوا الزَّكَاةَ، فَإِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَ أَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ».

[صحيح البخاري، الإيمان، باب......، حديث: 25، و صحيح مسلم، الإيمان، باب الأمر بقتال الناس حتى يقولوا: لا إله إلا الله......، حديث: 22]

حدیث: 44

حسن سلوک کا سب سے زیادہ حقدار

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ! مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِي؟ قَالَ: «أُمُّكَ» قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «ثُمَّ أُمُّكَ» قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «ثُمَّ أُمُّكَ» قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «ثُمَّ أَبُوكَ» [صحيح البخاري، الأدب، باب من أحق الناس بحسن الصحبة، حديث: 5971، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب بر الوالدين و أيهما أحق به، حديث: 2548 واللفظ له]

حديث: 45

والدین کو گالی دینا کبیرہ گناہ ہے

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ» قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ! وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟ قَالَ: «نَعَمْ، يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ، وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ» [صحيح البخاري، الأدب، باب لا يسب الرجل والديه، حديث: 5973، و صحيح مسلم، الإيمان، باب الكبائر و أكبرها، حديث: 90 واللفظ له]

حديث: 46

خاوند کی نافرمانی کی سزا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «إِذَا دَعَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلٰى فِرَاشِهٖ، فَلَمْ تَأْتِهٖ، فَبَاتَ غَضْبَانَ عَلَيْهَا، لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى تُصْبِحَ» [صحيح البخاري، النكاح، باب إذا باتت المرأة مهاجرة فراش زوجها، حديث: 5193، و صحيح مسلم، النكاح، باب تحريم امتناعها من فراش زوجها، حديث: 1436 واللفظ له]

حدیث: 47

عورت کے ساتھ حسنِ سلوک کی وصیت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «اِسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ (خَيْرًا)، فَإِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ، وَ إِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلَاهُ، فَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ، وَ إِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ، فَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ» [صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب خلق آدم وذريته، حديث:3331، و صحيح مسلم، الرضاع، باب الوصية بالنساء، حديث: 1468 وما بين القوسين له]

حدیث: 48

صلہ رحمی کی فضیلت

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «الرَّحِمُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ، تَقُولُ: مَنْ وَّصَلَنِي وَصَلَهُ اللهُ، وَ مَنْ قَطَعَنِي قَطَعَهُ اللهُ» [صحيح البخاري، الأدب، باب من وصل وصله الله، حديث: 5989، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب صلة الرحم وتحريم قطيعتها، حديث: 2555 واللفظ له]

حدیث: 49

زندگی اور رزق میں خیر و برکت کی کنجی

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، وَ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ» [صحيح البخاري، الأدب، باب من بسط له في الرزق بصلة الرحم، حديث: 5986، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب صلة الرحم و تحريم قطيعتها، حديث: 2557]

حدیث: 50

پڑوسی کے ساتھ حسنِ سلوک کی تاکید

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ، حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ» [صحيح البخاري، الأدب، باب الوصاءة بالجار، حديث: 6015، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب الوصية بالجار والإحسان إليه، حديث: 2625]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 51

اچھے اور برے دوست کی صحبت کا ثمرہ

عَنْ أَبِي مُوسٰى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالْجَلِيسِ السُّوءِ، كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ، فَحَامِلُ الْمِسْكِ، إِمَّا أَنْ يُّحْذِيَكَ، وَ إِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ، وَ إِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً، وَنَافِخُ الْكِيرِ، إِمَّا أَنْ يُّحْرِقَ ثِيَابَكَ، وَ إِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً» [صحيح البخاري، الذبائح، باب المسك، حديث: 5534، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب استحباب مجالسة الصالحين......، حديث: 2628 واللفظ له]

حدیث: 52

قیامت کو ہر محب اپنے محبوب کے ساتھ ہوگا

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ: مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟» قَالَ: حُبَّ اللهِ وَرَسُولِهِ، قَالَ: «أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ» [صحيح البخاري، فضائل أصحاب النبي ﷺ، باب مناقب عمر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، حديث: 3688، وصحيح مسلم، البر والصلة، باب المرء مع من أحب، حديث: 2639 واللفظ له]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 53

ہمسائے سے حسن سلوک، مہمان نوازی اور اچھی گفتگو کی اہمیت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ، وَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ» [صحيح البخاري، الأدب، باب من كان يؤمن بالله واليوم الآخر، حديث: 6018، و صحيح مسلم، الإيمان، باب الحث على إكرام الجار والضيف، حديث: 47 واللفظ له]

حدیث: 54

حقوق کے مطالبے سے حقوق کی ادائیگی افضل ہے

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي أَثَرَةٌ وَ أُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا» قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ! كَيْفَ تَأْمُرُ مَنْ أَدْرَكَ مِنَّا ذٰلِكَ؟ قَالَ: «تُؤَدُّونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ، وَ تَسْأَلُونَ اللهَ الَّذِي لَكُمْ» [صحيح البخاري، المناقب، باب علامات النبوة في الإسلام......، حديث: 3603، و صحيح مسلم، الإمارة، باب وجوب الوفاء ببيعة الخليفة الأول فالأول، حديث: 1843 واللفظ له]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 55

اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزیں

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ، وَ مَنْعًا وَّهَاتِ، وَ وَأْدَ الْبَنَاتِ، وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَ قَالَ، وَ كَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَ إِضَاعَةَ الْمَالِ»

[صحيح البخاري، الأدب، باب عقوق الوالدين من الكبائر، حديث: 5975، و صحيح مسلم، الأقضية، باب النهي عن كثرة المسائل......، حديث: 593، قبل الحديث: 1716]

حدیث: 56

لالچ کی مذمت

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: «لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِّنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ أَنْ يَّكُونَ لَهُ وَادِيَانِ، وَ لَنْ يَّمْلَأَ فَاهُ إِلَّا التُّرَابُ، وَ يَتُوبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ» [صحيح البخاري، الرقاق، باب ما يتقى من فتنة المال، حديث: 6439، و صحيح مسلم، الزكاة، باب لو أن لابن آدم واديين لابتغى ثالثا، حديث: 1048]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 57

زمین پر ناجائز قبضے کی سزا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: يَا أَبَا سَلَمَةَ! اِجْتَنِبِ الْأَرْضَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِّنَ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ» [صحيح البخاري، المظالم، باب إثم من ظلم شيئا من الأرض، حديث: 2453، و صحيح مسلم، المساقاة، باب تحريم الظلم وغصب الأرض، حديث: 1612 واللفظ له]

حدیث: 58

قاضی کا فیصلہ حرام کو حلال نہیں کر سکتا

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ، وَ لَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ (لَهٗ) عَلٰى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهٗ بِحَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا، فَلَا يَأْخُذْهُ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ» [صحيح البخاري، الأحكام، باب موعظة الإمام للخصوم، حديث: 7169، و صحيح مسلم، الأقضية، باب بيان أن حكم الحاكم......، حديث: 1713 وما بين القوسين له]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 59

جائز سفارش کی فضیلت

عَنْ أَبِي مُوسٰى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَتَاهُ طَالِبُ حَاجَةٍ أَقْبَلَ عَلٰى جُلَسَائِهِ، فَقَالَ: «اِشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا، وَ لِيَقْضِ اللهُ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِ ﷺ مَا أَحَبَّ» [صحيح البخاري، الزكاة، باب التحريض على الصدقة والشفاعة فيها، حديث: 1432، وصحيح مسلم، البر والصلة، باب استحباب الشفاعة فيما ليس بحرام، حديث: 2627 واللفظ له]

حدیث: 60

بندے کی مخلوق سے بے نیازی خالق کو پسند ہے

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ، وَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَمَنْ يَّسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللهُ، وَ مَنْ يَّسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللهُ» [صحيح البخاري، الزكاة، باب لا صدقة إلا عن ظهر غنى، حديث: 1427، و صحيح مسلم، الزكاة، باب بيان أن اليد العليا خير من اليد......، حديث: 1034]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 61

محنت کی کمائی گداگری سے افضل ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَأَنْ يَّحْتَطِبَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةً عَلٰى ظَهْرِهِ، خَيْرٌ لَّهُ مِنْ أَنْ يَّسْأَلَ أَحَدًا فَيُعْطِيَهُ أَوْ يَمْنَعَهُ» [صحيح البخاري، البيوع، باب كسب الرجل وعمله بيده، حديث: 2074، و صحيح مسلم، الزكاة، باب كراهة المسألة للناس، حديث: 1042]

حدیث: 62

تجارت میں سچ کا فائدہ اور جھوٹ کا نقصان

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، فَإِنْ صَدَقَا، وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَتَمَا، وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا»

[صحيح البخاري، البيوع، باب إذا بين البيعان ولم يكتما ونصحا، حديث: 2079، و صحيح مسلم، البيوع، باب الصدق في البيع والبيان، حديث: 1532]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 63

زراعت وباغبانی کی فضیلت اور اس کا صدقہ

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَّغْرِسُ غَرْسًا، أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهٗ بِهٖ صَدَقَةٌ» [صحيح البخاري، الحرث والمزارعة، باب فضل الزرع والغرس، حديث: 2320، و صحيح مسلم، المساقاة، باب فضل الغرس والزرع، حديث: 1553]

حدیث: 64

فی سبیل اللہ خرچ کرنے کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «مَا مِنْ يَّوْمٍ يُّصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ، فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا: اَللّٰهُمَّ! أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا، وَيَقُولُ الْآخَرُ: اَللّٰهُمَّ! أَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا»

[صحيح البخاري، الزكاة، باب قوله تعالى ....، حديث: 1442، و صحيح مسلم، الزكاة، باب في المنفق والممسك، حديث:1010]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 65

بیواؤں اور مساکین کی خبر گیری کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «اَلسَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ- وَ أَحْسِبُهُ قَالَ: - وَ كَالْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ، وَ كَالصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ» [صحيح البخاري، الأدب، باب الساعيْ على المسكين، حديث: 6007، و صحيح مسلم، الزهد، باب الإحسان إلى الأرملة والمسكين واليتيم، حديث: 2982 واللفظ له]

حدیث: 66

بدترین دعوت کی نشانی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ، (بِئْسَ الطَّعَامُ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ) يُمْنَعُهَا مَنْ يَّأْتِيهَا، وَ يُدْعٰى إِلَيْهَا مَنْ يَّأْبَاهَا (يُدْعٰى إِلَيْهِ الْأَغْنِيَاءُ وَ يُتْرَكُ الْمَسَاكِينُ)، وَمَنْ لَّمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُولَهُ» [صحيح البخاري، النكاح، باب من ترك الدعوة فقد عصى الله ورسوله، حديث: 5177، وصحيح مسلم، النكاح، باب الأمر بإجابة الداعي إلى دعوة، حديث: 1432 واللفظ له]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 67

تحفہ قبول کرنا چاہیے خواہ معمولی ہی ہو

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ: «يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ! لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ» [صحيح البخاري، الأدب، باب لا تحقرن جارة لجارتها، حديث: 6017، و صحيح مسلم، الزكاة، باب الحث على الصدقة و لو بقليل ....، حديث: 1030]

حدیث: 68

رحم کرنے والے پر رحم کیا جائے گا

عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَنْ لَّا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللهُ» [صحيح البخاري، الأدب، باب رحمة الناس والبهائم، حديث: 6013، و صحيح مسلم، الفضائل، باب رحمته ﷺ الصبيان والعيال........، حديث: 2319 واللفظ له]

حدیث: 69

ہر چیز میں نرمی پسندیدہ ہے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «يَا عَائِشَةُ! إِنَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللهَ عَزَّوَجَلَّ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهٖ» [صحيح البخاري، الأدب، باب الرفق في الأمر كله، حديث: 6024، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب النهي عن ابتداء ......، حديث: 2165]

حدیث: 70

فطرت کی پانچ چیزیں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَّسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهٗ قَالَ: «اَلْفِطْرَةُ خَمْسٌ: اَلاِخْتِتَانُ، وَالِاسْتِحْدَادُ، وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ» [صحيح البخاري، اللباس، باب قص الشارب، حديث: 5889، و صحيح مسلم، الطهارة، باب خصال الفطرة، حديث: 257 واللفظ له]

حدیث: 71

نعمت کی قدر کرنے کا نسخہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «اُنْظُرُوا إِلٰى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ، وَ لَا تَنْظُرُوا إِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ، فَهُوَ أَجْدَرُ أَنْ لَّا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللهِ عَلَيْكُمْ» [صحيح البخاري، الرقاق، باب لينظر إلى من هو أسفل منه......، حديث: 6490، و صحيح مسلم، الزهد والرقائق، باب الدنيا سجن للمؤمن وجنة للكافر، حديث: 2963 واللفظ له]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 72

ہر کام میں دائیں طرف سے شروع کرنا پسندیدہ ہے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ فِي تَنَعُّلِهِ وَ تَرَجُّلِهِ وَ طُهُورِهِ وَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ. [صحيح البخاري، الوضوء، باب التيمن في الوضوء والغسل، حديث: 168، وصحيح مسلم، الطهارة، باب التيمن في الطهور وغيره، حديث: 268]

حدیث: 73

داڑھی منڈوانا مشرکوں کا فعل ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ، وَ وَفِّرُوا اللِّحٰى، وَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ» [صحيح البخاري، اللباس، باب تقليم الأظفار، حديث: 5892، و صحيح مسلم، الطهارة، باب خصال الفطرة، حديث: 259]

حدیث: 74

جنت کی ضمانت کے باوجود پردے کی فکر

عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ: أَلَا أُرِيكَ امْرَأَةً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلٰى، قَالَ: هٰذِهِ الْمَرْأَةُ السَّوْدَاءُ أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ، قَالَتْ: إِنِّي أُصْرَعُ، وَإِنِّي أَتَكَشَّفُ، فَادْعُ اللهَ لِي. قَالَ: «إِنْ شِئْتِ صَبَرْتِ وَ لَكِ الْجَنَّةُ، وَ إِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللهَ أَنْ يُّعَافِيَكِ» فَقَالَتْ: أَصْبِرُ، فَقَالَتْ: إِنِّي أَتَكَشَّفُ، فَادْعُ اللهَ أَنْ لَّا أَتَكَشَّفَ، فَدَعَا لَهَا. [صحيح البخاري، المرضى، باب فضل من يصرع من الريح، حديث: 5652، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب ثواب المؤمن فيما يصيبه، حديث: 2576]

حدیث: 75

تصویریں اتارنے والوں کی بھیانک سزا

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: «إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ» [صحيح البخاري، اللباس، باب عذاب المصورين يوم القيامة، حديث: 5950، و صحيح مسلم، اللباس، باب تحريم تصوير صورة الحيوان......، حديث: 2109]

حدیث: 76

فخر وتکبر کی سزا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «بَيْنَمَا رَجُلٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَمْشِي فِي حُلَّةٍ، تُعْجِبُهُ نَفْسُهُ مُرَجِّلٌ جُمَّتَهُ، إِذْ خَسَفَ اللهُ بِهِ، فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ (فِي الْأَرْضِ (م)) إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ» [صحيح البخاري، اللباس، باب من جر ثوبه من الخيلاء، حديث: 5789، و صحيح مسلم، اللباس، باب تحريم التبختر في المشي مع إعجابه بثيابه، حديث: 2088]

حدیث: 77

پہلوان کی پہچان

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ» [صحيح البخاري، الأدب، باب الحذر من الغضب، حديث: 6114، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب فضل من يملك نفسه عند الغضب، حديث: 2609]

حدیث: 78

بغض وحسد کی ممانعت

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «لَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، (وَلَا تَقَاطَعُوا) وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ» [صحيح البخاري،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الأدب، باب ما ينهى عن التحاسد......، حديث: 6065، و صحيح مسلم، البر و الصلة، باب تحريم التحاسد......، حديث: 2559 واللفظ له]

حديث: 79

صلح میں جھوٹ کا جواز

عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: «لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيَنْمِي خَيْرًا أَوْ يَقُولُ خَيْرًا» [صحيح البخاري، الصلح، باب ليس الكذاب الذي......، حديث: 2692، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب تحريم الكذب وبيان مايباح منه، حديث: 2605]

حديث: 80

کسی کی تعریف میں مبالغے کی ممانعت

عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا يُثْنِي عَلَى رَجُلٍ وَيُطْرِيهِ فِي الْمِدْحَةِ، فَقَالَ: «لَقَدْ أَهْلَكْتُمْ، أَوْ قَطَعْتُمْ ظَهْرَ الرَّجُلِ» [صحيح البخاري، الشهادات، باب ما يكره من الإطناب في المدح......، حديث: 2663، و صحيح مسلم، الزهد، باب النهي عن المدح......، حديث:3001 واللفظ له]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 81

شبہات سے بچاؤ میں اپنے دین وعزت کی سلامتی ہے

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: «إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ، لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ، فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ، وَمَنْ وَّقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ، كَالرَّاعِي يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَّرْتَعَ فِيهِ، أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، أَلَا وَإِنَّ حِمَى اللهِ مَحَارِمُهُ، أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ» [صحيح البخاري، البيوع، باب الحلال بين والحرام بين ......، حديث: 2051، وصحيح مسلم، المساقاة، باب أخذ الحلال و ترك الشبهات، حديث: 1599 واللفظ له]

حدیث: 82

پہلی امتوں کی ہلاکت کا سبب

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «دَعُونِي مَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَرَكْتُكُمْ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ سُؤَالُهُمْ وَاخْتِلَافُهُمْ عَلٰى أَنْبِيَائِهِمْ، فَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ، وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ» [صحيح البخاري، الاعتصام، باب الاقتداء بسنن رسول الله ﷺ ......، حديث: 7288، وصحيح مسلم، الفضائل، باب توقيره ﷺ وترك إكثار سؤاله ......، حديث:1337، قبل الحديث: 2358]

حدیث: 83

چغلی کرنے اور پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنے کی سزا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلٰى قَبْرَيْنِ، فَقَالَ: «أَمَا إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ، وَ مَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ، وَ أَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ» [صحيح البخاري، الوضوء، باب من الكبائر أن لا يستتر من بوله، حديث: 216، و صحيح مسلم، الطهارة، باب الدليل على نجاسة البول، حديث: 292 واللفظ له]

حدیث: 84

راستوں میں بیٹھنے کے آداب

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «إِيَّاكُمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالْجُلُوسَ بِالطُّرُقَاتِ» فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ! مَا لَنَا بُدٌّ مِّنْ مَّجَالِسِنَا نَتَحَدَّثُ فِيهَا، فَقَالَ: «فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ» قَالُوا: وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ؟ يَا رَسُولَ اللهِ! قَالَ: «غَضُّ الْبَصَرِ، وَكَفُّ الْأَذٰى، وَرَدُّ السَّلَامِ، وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ، وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ» [صحيح البخاري، الاستئذان، باب قول الله تعالٰى ......، حديث: 6229، وصحيح مسلم، اللباس، باب النهي عن الجلوس في الطرقات، حديث: 2121]

حدیث: 85

مصیبت کے وقت گریبان چاک کرنے اور رخسار پیٹنے کی ممانعت

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ، وَشَقَّ الْجُيُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ» [صحيح البخاري، الجنائز، باب ليس منا من ضرب الخدود، حديث: 1297، و صحيح مسلم، الإيمان، باب تحريم ضرب الخدود......، حديث: 103]

حدیث: 86

منافق کی علامات

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «آيَةُ الْمُنَافِقِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثَلَاثٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَ إِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَ إِذَا أُتُمِنَ خَانَ»

[صحيح البخاري، الإيمان، باب علامات المنافق، حديث: 33، و صحيح مسلم، الإيمان، باب بيان خصال المنافق، حديث: 59]

حدیث: 87

قول وفعل کے تضاد کی سزا

عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: «يُؤْتَى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُلْقَى فِي النَّارِ، فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُ بَطْنِهِ، فَيَدُورُ بِهَا، كَمَا يَدُورُ الْحِمَارُ بِالرَّحٰى، فَيَجْتَمِعُ إِلَيْهِ أَهْلُ النَّارِ، فَيَقُولُونَ: يَا فُلَانُ! مَالَكَ؟ أَلَمْ تَكُنْ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ، وَتَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ؟ فَيَقُولُ: بَلٰى، قَدْ كُنْتُ آمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ، وَأَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ»

[صحيح البخاري، بدء الخلق، باب صفة النار و أنها مخلوقة، حديث: 3267، و صحيح مسلم، الزهد، باب عقوبة من يأمر بالمعروف ولا يفعله......، حديث: 2989 واللفظ له]

حدیث: 88

برائی کی نحوست نیکو کاروں کو بھی گھیر لیتی ہے

عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ دَخَلَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَيْهَا فَزِعًا يَقُولُ: «لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَيْلٌ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ، فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَ مَأْجُوجَ مِثْلُ هٰذِهِ» وَحَلَّقَ بِإِصْبَعَيْهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا. قَالَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ: فَقُلْتُ: يَارَسُولَ اللهِ! أَفَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ؟ قَالَ: «نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ»

[صحيح البخاري، الفتن، باب يأجوج و مأجوج......، حديث: 7135، و صحيح مسلم، الفتن، باب اقتراب الفتن وفتح ردم يأجوج ومأجوج، حديث: 2880]

حدیث: 89

بے چینی ومصیبت سے نجات کا نسخہ کیمیا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ: «لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَ رَبُّ الْأَرْضِ، وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ» [صحيح البخاري، الدعوات، باب الدعاء عند الكرب، حديث: 6346، و صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب دعاء الكرب، حديث: 2730]

حدیث: 90

موت کی آرزو کی ممانعت

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَا يَتَمَنَّيَنَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُرٍّ أَصَابَهُ، فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا، فَلْيَقُلْ: اَللّٰهُمَّ! أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّي وَ تَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّي» [صحيح البخاري، المرضى، باب نهي تمني المريض الموت، حديث: 5671، و صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب كراهة تمني الموت لضر نزل به، حديث: 2680]

حديث: 91

قبر میں صرف عمل صالح ساتھ ہوگا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: «يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ، فَيَرْجِعُ اثْنَانِ، وَ يَبْقٰى مَعَهُ وَاحِدٌ، يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ وَ مَالُهُ وَ عَمَلُهُ، وَ يَبْقٰى عَمَلُهُ» [صحيح البخاري، الرقاق، باب سكرات الموت، حديث: 6514، وصحيح مسلم، الزهد، باب الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر، حديث: 2960]

حديث: 92

میدان محشر کی ہولناکیاں

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

«يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا» قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! اَلرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ جَمِيعًا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ؟ قَالَ: «يَا عَائِشَةُ! اَلْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يَنْظُرَ بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ» «اَلْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يُهِمَّهُمْ ذَاكِ (ب)» [صحيح البخاري، الرقاق، باب الحشر، حديث: 6527، و صحيح مسلم، الجنة وصفة نعيمها، باب فناء الدنيا و بيان الحشر يوم القيامة، حديث: 2859 واللفظ له]

حديث: 93

ہر شخص قیامت کے دن اپنے اعمال کے مطابق پسینے میں ڈوبا ہوگا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «يَعْرَقُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يَذْهَبَ عَرَقُهُمْ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ ذِرَاعًا وَّ يُلْجِمُهُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ آذَانَهُمْ» [صحيح البخاري، الرقاق، باب قوله تعالىٰ: ......، حديث: 6532، و صحيح مسلم، الجنة و صفة نعيمها، باب صفة يوم القيامة، حديث: 2863]

حديث: 94

سچ اور جھوٹ کا انجام

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «إِنَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الصِّدقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَ إِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ صِدِّيقًا، وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ كَذَّابًا» [صحيح البخاري، الأدب، باب قول الله تعالى: ......، حديث: 6094، و صحيح مسلم، البر والصلة، باب قبح الكذب وحسن الصدق و فضله، حديث: 2607 واللفظ له]

حدیث: 95

جنت وجہنم کا راستہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: «حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ، وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ» (حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ، وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ) [صحيح البخاري، الرقاق، باب حجبت النار بالشهوات، حديث: 6487، وصحيح مسلم، الجنة وصفة نعيمها وأهلها، باب صفة الجنة، حديث: 2822 وما بين القوسين له عن أنس ﷺ]

حدیث: 96

جنت میں داخلہ اور جہنم سے دوری

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللهِ! أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ؟ فَقَالَ الْقَوْمُ: مَالَهُ مَالَهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «أَرَبٌ مَا لَهُ» فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «تَعْبُدُ اللهَ لَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا، وَ تُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَ تُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَ تَصِلُ الرَّحِمَ، ذَرْهَا»

[صحيح البخاري، الأدب، باب فضل صلة الرحم، حديث: 5983، و صحيح مسلم، الإيمان، باب بيان الإيمان الذي يدخل به الجنة، حديث: 13]

حدیث: 97

جہنم سے بچاؤ کا آسان طریقہ

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: «اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ» (مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَتِرَ مِنَ النَّارِ وَ لَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ، فَلْيَفْعَلْ (م)) [صحيح البخاري، الأدب، باب طيب الكلام، حديث: 6023، وصحيح مسلم، الزكاة، باب الحث على الصدقة ولو بشق تمرة ......، حديث: 1016]

حدیث: 98

جنتی وجہنمی کی علامات

عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَقُولُ: «أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعَّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ، أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ» [صحيح البخاري، التفسير، باب قوله: ......، حديث: 4918، و صحيح مسلم، الجنة و صفة نعيمها، باب النار يدخلها الجبارون ......، حديث: 2853]

حدیث: 99

سب سے ہلکے عذاب والا جہنمی

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: «إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، لَرَجُلٌ تُوضَعُ فِي أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَتَانِ، يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ كَمَا يَغْلِي الْمِرْجَلُ بِالْقُمْقُمِ (مَا يَرٰى أَنَّ أَحَدًا أَشَدُّ مِنْهُ عَذَابًا، وَ إِنَّهُ لَأَهْوَنُهُمْ عَذَابًا (م)) [صحيح البخاري، الرقاق، باب صفة الجنة والنار، حديث: 6561، و صحيح مسلم، الإيمان، باب أهون أهل النار عذابا، حديث: 213]

حدیث: 100

ادنیٰ جنتی کے لیے انعام

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «إِنِّي لَأَعْلَمُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِّنْهَا، وَ آخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ. رَجُلٌ يَّخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا، فَيَقُولُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَهٗ: اِذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ، فَيَأْتِيهَا، فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأٰى، فَيَرْجِعُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ! وَجَدْتُّهَا مَلْأٰى، فَيَقُولُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَهٗ: اِذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ» قَالَ: «فَيَأْتِيهَا، فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأٰى، فَيَرْجِعُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ! وَجَدْتُّهَا مَلْأٰى، فَيَقُولُ اللهُ تَعَالٰى لَهٗ: اِذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ، فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَ عَشَرَةَ أَمْثَالِهَا - أَوْ إِنَّ لَكَ عَشَرَةَ أَمْثَالِ الدُّنْيَا -» قَالَ: «فَيَقُولُ: أَتَسْخَرُ بِي - أَوْ تَضْحَكُ بِي - وَأَنْتَ الْمَلِكُ ؟» قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ، قَالَ: فَكَانَ يُقَالُ: ذَاكَ أَدْنٰى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً.

[صحيح البخاري، الرقاق، باب صفة الجنة والنار، حديث: 6571، و صحيح مسلم، الإيمان، باب آخر أهل النار خروجا، حديث: 186 واللفظ له]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مشکل الفاظ کی توضیح

حدیث: 1	
إِنَّمَا	[بے شک، سوائے اس کے نہیں، بات یہی ہے، حقیقت یہی ہے] یہ کلمۂ حصر ہے اور إِنَّمَا جس کلمے پر داخل ہو اس کے حکم کو محصور کر دیتا ہے۔
اَلْأَعْمَالُ	[عمل] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) عَمِلَ يَعْمَلُ سے مصدر عَمَلٌ کی جمع ہے اور عمل کہتے ہیں ارادے اور فکر سے کوئی کام کیا جائے۔
بِالنِّيَّاتِ	[نیتوں] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) نَوٰى يَنْوِي سے نِيَّةٌ (اَلنِّيَّة) مصدر کی جمع ہے اور نیت قصد وارادے کو کہتے ہیں جس کا تعلق دل سے ہے۔ ابن حجر رحمہ اللہ فتح الباری میں لکھتے ہیں کہ «أَنَّ مَحَلَّ النِّيَّةِ الْقَلْبُ» یقیناً نیت کا محل دل ہے۔'' امام بیضاوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: «اَلنِّيَّةُ عِبَارَةٌ عَنِ انْبِعَاثِ الْقَلْبِ» نیت قلبی چیز کو ظاہر کرنے کا نام ہے (فتح الباري: 13,12/1)، چنانچہ تمام کاموں کا دارومدار نیت پر ہے اگر نیت نیک ہوئی تو وہ عمل ایک تو مقبول ہوگا دوسرا باعث برکت وثواب لیکن اگر نیت بد اور خراب ہوئی تو نہ تو وہ عمل مقبول ہوگا اور نہ بابرکت۔
هِجْرَتُهُ	[اس کی ہجرت] ہجرت کہتے ہیں: کسی چیز کو ترک کر دینا اور چھوڑ دینا۔ شرع میں ہجرت کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی ممنوع کردہ اشیاء کو ترک کر دینا۔ اسلام میں ہجرت دو طرح کی ہوتی ہے۔ ① دارِ خوف سے دارِ امن کی طرف، جیسا کہ ہجرت حبشہ اور ابتدا میں ہجرت مدینہ ہوئی۔ ② دارِ کفر سے دارِ ایمان کی طرف، جیسا کہ آپ ﷺ کے مدینہ میں استقرار کے بعد جن لوگوں نے مکہ سے مدینہ ہجرت کی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث : 2	
سَمَّعَ	[شہرت کے لیے عمل کرے] یہ باب تفعیل سَمَّعَ یُسَمِّعُ تَسْمِیعًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔ یعنی جو شخص حصولِ شہرت کے لیے اپنے اعمال صالحہ اور نیکیاں لوگوں کو سناتا ہے، لوگوں میں اس کی تشہیر کرتا ہے تو قیامت کے دن اللہ اس کی فاسد نیت (شہرت کی حرص) کی وجہ سے اس کو رسوا کرے گا۔
مَنْ یُّرَائِي	[جو ریا کاری کرے] یہ باب مفاعلہ رَاءٰی یُرَائِي رِیَاءً وَمُرَاءَاةً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔ وہ شخص جو ریا کاری (دکھلاوے) کے لیے کوئی کام کرتا ہے تو قیامت کو اللہ لوگوں کے سامنے اس کی بدنیتی کی وجہ سے اسے ذلیل کرے گا کہ دیکھو یہ دکھلاوے کی غرض سے عمل کیا کرتا تھا۔
حدیث : 3	
اَلْحَسَنَاتِ	[نیکیاں] یہ حَسَنَةٌ کی جمع ہے۔
اَلسَّیِّئَاتِ	[گناہ، برائیاں] یہ سَیِّئَةٌ کی جمع ہے۔
بَیَّنَ	[اس نے بیان کیا] یہ باب تفعیل بَیَّنَ یُبَیِّنُ تَبْیِینًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
هَمَّ (بِحَسَنَةٍ)	[ارادہ کرے نیکی کا] یہ (باب نَصَرَ یَنْصُرُ) هَمَّ یَهُمُّ هَمًّا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے هَمٌّ کا مطلب ہے: قصد کرنا، ارادہ کرنا۔
ضِعْفِ	[دوگنا، دو چند] یہ (باب مَنَعَ یَمْنَعُ) ضَعَفَ یَضْعَفُ سے اسم مصدر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَضْعَافِ	یہ ضِعْفٌ کی جمع ہے۔
حدیث: 4	
مَا يُصِيبُ	[نہیں پہنچتی] یہ باب افعال أَصَابَ يُصِيبُ إِصَابَةً سے فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے إِصَابَةٌ کا معنی ہے: پہنچنا، پہنچانا، مبتلا ہونا۔
نَصَبٍ	[تھکنا، تھکاوٹ] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) نَصِبَ يَنْصَبُ سے مصدر ہے۔
وَصَبٍ	[بیمار ہونا، بیماری] یہ باب (سَمِعَ يَسْمَعُ) وَصِبَ يَوْصَبُ وَصَبًا سے مصدر ہے۔
هَمٍّ	[فکرمندی، بے چین ہونا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) هَمَّ يَهُمُّ سے مصدر ہے۔
حَزَنٍ	[غم، غمگین ہونا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) حَزِنَ يَحْزَنُ سے مصدر ہے۔
اَلشَّوْكَةِ	[کانٹا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) شَاكَ يَشُوكُ شَوْكًا سے ہے۔ اَلشَّوْكَةِ اصل میں مصدر ہے اس میں تا وحدت کے لیے ہے۔ اَلْ کی وجہ سے اسمی معنی کا حامل ہے۔
حدیث: 5	
بَيْنَا	[اس دوران، دریں اثنا] بَيْنَ ظرف مبہم ہے جب اس پر الف یا مَا کو زائد کیا جائے تو مفاجات (اچانک پن) کے معنی میں ظرف زمان بنتا ہے۔
شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ	نہایت سفید کپڑوں والا
سَوَادِ الشَّعْرِ	کالے بال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَأَسْنَدَ	[پس اس نے ساتھ ملایا] یہ باب افعال أَسْنَدَ يُسْنِدُ إِسْنَادًا سے فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے۔
رُكْبَتَيْهِ	[اپنے گھٹنوں کو] یہ رُكْبَةٌ کا تثنیہ ہے۔
كَفَّيْهِ	[اپنی ہتھیلیوں کو] یہ كَفٌّ کا تثنیہ ہے۔
عَلٰى فَخِذَيْهِ	آپ ﷺ کی رانوں پر۔
فَعَجِبْنَا	[پس ہم نے تعجب کیا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) عَجِبَ يَعْجَبُ سے جمع متکلم فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
أَمَارَاتِهَا	[اس کی نشانیاں] أَمَارَاتٌ یہ أَمَارَةٌ کی جمع ہے۔
أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا	[یہ کہ لونڈی اپنی مالکہ کو جنم دے] أَنْ تَلِدَ یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) وَلَدَ يَلِدُ سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
اَلْحُفَاةَ	[ننگے پاؤں والے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) حَفِيَ يَحْفٰى حفًا سے جمع مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ اس کا واحد حَافٍ ہے۔
اَلْعُرَاةَ	[ننگے، برہنہ] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) عَرِيَ يَعْرٰى عُرْيًا سے جمع مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ اَلْعُرَاة کا واحد عَارٍ وَ عُرْيَانٌ آتا ہے۔
اَلْعَالَةَ	[فقراء] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) عَالَ يَعِيلُ عَيْلًا وَ عُيُولًا سے جمع مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ اس کا واحد عَائِلٌ ہے۔
رِعَاءَ	[چرواہے] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) رَعٰى يَرْعٰى رَعْيًا وَ رِعَايَةً سے جمع مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ اس سے اسم فاعل رَاعٍ ہے جس کی جمع رُعَاةٌ، رِعْيَانٌ، رُعَاءٌ، رِعَاءٌ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلشَّاءِ	[بھیڑ، بکریاں] یہ شَاۃٌ کی جمع ہے اور شاۃ بھیڑ، بکری، بکرا، دنبہ، دنبی وغیرہ کو کہتے ہیں، یعنی مذکر ومؤنث دونوں کو کہتے ہیں۔
يَتَطَاوَلُونَ	[ایک دوسرے سے مقابلہ کرتے ہیں] یہ باب تفاعل تَطَاوَلَ يَتَطَاوَلُ تَطَاوُلًا سے فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب کا صیغہ ہے۔
مَلِيًّا	[کچھ دیر، لمبا عرصہ] اس کا مادہ م، ل، و ہے اس کی جمع أَمْلَاءٌ ہے۔
حدیث: 6	
عِيَادَةُ الْمَرِيضِ	مریض کی عیادت (بیمار پرسی) کرنا۔
اَلْجَنَائِزِ	یہ جَنَازَۃٌ کی جمع ہے۔ جنازہ جیم کے زبر اور زیر کے ساتھ چارپائی سمیت میت کو کہتے ہیں، یہ بھی کہا گیا ہے کہ جَنَازَة (جیم کے زبر کے ساتھ) میت کو کہتے ہیں۔ اور جِنَازَة (جیم کے زیر کے ساتھ) میت کی چارپائی کو کہتے ہیں۔ یہ جَنَزَ سے ہے جس کا معنی ہے: جمع کرنا، چھپانا، چنانچہ جنازہ کو جنازہ اس لیے کہتے ہیں کہ لوگ میت کو مٹی میں چھپا دیتے ہیں۔
إِجَابَةُ الدَّعْوَةِ	[دعوت قبول کرنا]
تَشْمِيتُ الْعَاطِسِ	چھینکنے والے کو یرحمك الله کہنا (بشرطیکہ وہ الحمد لله کہے) تَشْمِيتُ یہ باب تفعیل شَمَّتَ يُشَمِّتُ تَشْمِيتًا سے مصدر ہے۔
اِسْتَنْصَحَكَ	[جب نصیحت (خیر خواہی) طلب کرے] یہ باب استفعال اِسْتَنْصَحَ يَسْتَنْصِحُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث: 7	
سَلِمَ	[محفوظ رہے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) سَلِمَ يَسْلَمُ سَلْمًا وَ سَلَامَةً سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هَجَرَ	[ترک کر دے، چھوڑ دے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) هَجَرَ يَهْجُرُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث: 8	
أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ	کون سا اسلام بہتر (کونسی خصلت یا کونسی خصلت والا شخص بہتر) ہے؟
مَنْ عَرَفْتَ	[جسے تم جانتے ہو] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) عَرَفَ يَعْرِفُ سے واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
وَ مَنْ لَمْ تَعْرِفْ	[اور جسے تم نہیں جانتے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) عَرَفَ يَعْرِفُ سے واحد مذکر مخاطب فعل۔جحد معروف بلم کا صیغہ ہے۔
حدیث: 9	
بُنِيَ الْإِسْلَامُ	[اسلام کی بنیاد رکھی گئی ہے] بُنِيَ یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) بَنَى يَبْنِي بَنْيًا وَ بِنَاءً وَ بُنْيَانًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔
عَلٰى خَمْسٍ	پانچ (ستونوں) پر۔
إِقَامِ الصَّلَاةِ	[نماز قائم کرنا] یہ باب افعال أَقَامَ يُقِيمُ إِقَامَةً سے مصدر ہے جس کا معنی ہے: کسی چیز کو قائم کرنا اور پورا کرنا، یعنی نماز کو بروقت اور ہمیشہ اس کے فرائض، سنن، آداب اور خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرنا کیونکہ اس کے بغیر وہ قائم نہیں ہوگی۔
حدیث: 10	
سِبَابُ	[گالی دینا] یہ باب مفاعلہ سَابَّ يُسَابُّ سے مصدر ہے۔
فُسُوقٌ	[نافرمانی] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) فَسَقَ يَفْسُقُ فِسْقًا وَ فُسُوقًا سے مصدر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قِتَالُهُ	[اس سے لڑائی کرنا] یہ باب مفاعلہ قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَ قِتَالًا وَ قِيتَالًا سے مصدر ہے۔
حدیث: 11	
لَا يَظْلِمُهُ	[نہ وہ اس پر ظلم کرتا ہے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) ظَلَمَ يَظْلِمُ سے واحد مذکر غائب فعل نفی معروف کا صیغہ ہے۔
لَا يُسْلِمُهُ	[وہ اسے بے یارو مددگار نہیں چھوڑتا] یہ باب افعال أَسْلَمَ يُسْلِمُ سے واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم کا صیغہ ہے۔
فَرَّجَ	[دور کردے، کشادہ کردے] یہ باب تفعیل فَرَّجَ يُفَرِّجُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
كُرُبَاتِ	[مشقتیں] یہ كُرْبَةٌ کی جمع ہے۔
سَتَرَ	[پردہ ڈالے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) سَتَرَ يَسْتُرُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ہے
حدیث: 12	
حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ	[یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے پسند کرے] يُحِبَّ یہ باب افعال أَحَبَّ يُحِبُّ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ	جو اپنے نفس کے لیے پسند کرتا ہے۔
حدیث: 13	
بِضْعٌ	[چند] تین سے نو تک کی تعداد کو عربی زبان میں بِضْعٌ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔
شُعْبَةٌ	حصہ، ٹکڑا، فرقہ، گروہ، شاخ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِمَاطَةُ	[دور کرنا] یہ باب افعال أَمَاطَ يُمِيطُ سے مصدر ہے۔
حدیث : 14	
تَوَادِّهِمْ	[ان کے باہم محبت کرنے] یہ باب تفاعل تَوَادَّ يَتَوَادُّ سے مصدر ہے۔
تَعَاطُفِهِمْ	[ان کے باہم مہربانی وشفقت کرنے] یہ باب تفاعل تَعَاطَفَ يَتَعَاطَفُ سے مصدر ہے۔
اِشْتَكٰى	[بیمار ہو جائے] یہ باب افتعال اِشْتَكٰى يَشْتَكِي سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
تَدَاعٰى	[ایک دوسرے کو بلاتے ہیں، پریشان ہوتا ہے] یہ باب تفاعل تَدَاعٰى يَتَدَاعٰى سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
اَلسَّهَرِ	[رات بھر جاگتے رہنے، کم سونے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) سَهِرَ يَسْهَرُ سے مصدر ہے۔
اَلْحُمّٰى	بخار کو کہتے ہیں، اس کی جمع حُمَّيَاتٌ ہے۔
حدیث : 15	
حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ	ایمان کی مٹھاس، ایمان کی لذت۔
أَنْقَذَهُ	[بچا لیا اسے] یہ باب افعال أَنْقَذَ يُنْقِذُ إِنْقَاذًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
أَنْ يُقْذَفَ	[پھینکا جائے، ڈالا جائے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) قَذَفَ يَقْذِفُ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔
حدیث : 16	
اَلسَّفَرَةِ	[کاتبین فرشتے] یہ سَافِرٌ کی جمع ہے بمعنی کاتب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلْكِرَامِ	[نہایت معزز] یہ کَرِیْمٌ کی جمع ہے۔
اَلْبَرَرَةِ	[نیکوکار، فرماں بردار] یہ اَلْبَارُّ اور اَلْبَرُّ کی جمع ہے۔
يَتَتَعْتَعُ	[اٹکتا ہے] یہ باب تفعلل تَتَعْتَعَ يَتَتَعْتَعُ تَتَعْتُعًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف ہے۔
حدیث: 17	
لَا حَسَدَ	نہیں ہے (جائز) حسد کرنا (رشک کرنا۔)
آنَاءَ اللَّيْلِ	رات کی گھڑیوں میں، اوقات۔
حدیث: 18	
لَا تَضُرُّ	[نہ تو نقصان دے سکتا ہے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) ضَرَّ يَضُرُّ سے واحد مذکر مخاطب فعل نفی معروف کا صیغہ ہے۔
لَا تَنْفَعُ	[نہ تو نفع دے سکتا ہے] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) نَفَعَ يَنْفَعُ سے واحد مذکر مخاطب فعل نفی معروف کا صیغہ ہے۔
يُقَبِّلُكَ	[بوسہ دینا، تجھ (حجر اسود) کو بوسہ دے رہے تھے] یہ باب تفعیل قَبَّلَ يُقَبِّلُ تَقْبِيْلًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث: 19	
أَحْدَثَ	[ایجاد کرے] یہ باب افعال أَحْدَثَ يُحْدِثُ إِحْدَاثًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
فَهُوَ رَدٌّ	پس وہ مردود ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 20	
لَمَّا قَضَى اللّٰهُ الْخَلْقَ	[جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا] قَضٰی یہ (باب ضَرَبَ یَضْرِبُ) قَضٰی یَقْضِي سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
فَوْقَ الْعَرْشِ	عرش کے اوپر، اس سے معلوم ہوا کہ اللہ (اپنی ذات کے اعتبار سے) عرش پر مستوی ہے جیسا کہ اس کی ذات اقدس کو لائق ہے بغیر کسی تمثیل و تکییف کے۔
غَلَبَتْ	[غالب ہوگئی، غالب آگئی] یہ (باب ضَرَبَ یَضْرِبُ) غَلَبَ یَغْلِبُ سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث: 21	
كَلِمَتُهٗ	اللہ تعالیٰ کا کلمہ ہیں۔
رُوحٌ مِّنْهُ	اللہ تعالیٰ کی طرف سے روح ہیں۔
أَدْخَلَهُ اللّٰهُ	[اللہ تعالیٰ اسے داخل کرے گا] أَدْخَلَهٗ یہ باب افعال أَدْخَلَ یُدْخِلُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث: 22	
قُدِمَ	[لائے گئے، پیش کیے گئے] یہ (باب سَمِعَ یَسْمَعُ) قَدِمَ یَقْدَمُ قُدُومًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔
بِسَبْيٍ	[خواتین قیدی] یہ (باب ضَرَبَ یَضْرِبُ) سَبٰی یَسْبِي سَبْيًا وَ سِبَاءً سے مصدر ہے۔ اور یہ صفت کا بھی صیغہ ہے۔ اَلسَّبْيُ قیدی کو کہتے ہیں۔ مرد قیدی ہوں تو ان کے لیے زیادہ تر لفظ أَسِيرٌ بولا جاتا ہے اور سَبْيٌ کا لفظ زیادہ تر عورتوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کی جمع سُبِيٌّ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَبْتَغِي	[تلاش کر رہی تھی] یہ باب افتعال اِبْتَغٰی یَبْتَغِي اِبْتِغَآءً سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
صَبِيًّا	[بچہ] اَلصَّبِيُّ بچے کو کہتے ہیں جس کی جمع صُبْيَانٌ، صِبْيَانٌ، صُبْوَانٌ، صِبْوَانٌ، أَصْبِيَةٌ، صِبِيَةٌ، صُبِيَّةٌ، صِبْوَةٌ اور أَصْبٍ آتی ہے۔ اس کی مؤنث صَبِيَّةٌ ہے۔
فَأَلْصَقَتْهُ	[پس اس (عورت) نے اسے چپکا لیا] یہ باب افعال أَلْصَقَ يُلْصِقُ إِلْصَاقًا سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہے۔
بِبَطْنِهَا	[اپنے پیٹ کے ساتھ] بطن پیٹ کو کہتے ہیں، اس کی جمع بُطُونٌ، أَبْطُنٌ اور بُطْنَانٌ آتی ہے۔
فَأَرْضَعَتْهُ	[پس اس نے اسے دودھ پلایا] یہ باب افعال أَرْضَعَ يُرْضِعُ إِرْضَاعًا سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
طَارِحَةً	[پھینکنے والی] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) طَرَحَ يَطْرَحُ طَرْحًا سے واحد مؤنث اسم فاعل کا صیغہ ہے۔
أَرْحَمُ	[زیادہ رحم کرنے والا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) رَحِمَ يَرْحَمُ سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔
حدیث : 23	
يَنْزِلُ	[اترتا ہے (ہمارا رب) جیسا کہ اس کی شان وعظمت وجلالت کو لائق ہے بغیر تمثیل وتکییف کے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) نَزَلَ يَنْزِلُ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حِينَ يَبْقٰى	[جب (رات کا تہائی حصہ) باقی رہ جاتا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) بَقِيَ يَبْقٰى سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
فَأَسْتَجِيبَ	[پس میں اس کی دعا قبول کروں] یہ باب استفعال اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيبُ سے واحد متکلم فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
مَنْ يَّسْتَغْفِرُنِي	[کون ہے جو مجھ سے گناہوں کی بخشش مانگے] یہ باب استفعال اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ اِسْتِغْفَارًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث: 24	
يُظِلُّهُمْ	[انھیں سایے میں لائے گا] یہ باب افعال أَظَلَّ يُظِلُّ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
نَشَأَ	[پروان چڑھنا، پیدا ہونا] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) نَشَأَيَنْشَأُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
مُعَلَّقٌ	[لٹکایا ہوا، چمٹا ہوا] یہ باب تفعیل عَلَّقَ يُعَلِّقُ تَعْلِيقًا سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔
تَحَابَّا	[وہ دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں] یہ باب تفاعل تَحَابَّ يَتَحَابُّ سے تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ	[پس بہہ پڑیں اس کی آنکھیں] فَاضَتْ یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) فَاضَ يَفِيضُ سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث: 25	
بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ	کبیرہ گناہوں میں سے سب سے بڑا گناہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عُقُوق	[نافرمانی کرنا] یہ (باب ضَرَبَ یَضْرِبُ) عَقَّ یَعِقُّ سے مصدر ہے تو عُقُوقُ الْوَالِدَیْنِ کا مطلب نکلا: والدین کی نافرمانی کرنا، ایذا دینا۔
مُتَّكِئًا	[ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے] یہ باب افتعال اِتَّكَأَ یَتَّكِئُ سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔
شَهَادَةُ الزُّورِ	جھوٹی گواہی۔
يُكَرِّرُهَا	[اسے بار بار دہرا رہے تھے] یہ باب تفعیل كَرَّرَ يُكَرِّرُ تَكْرِيرًا وَ تَكْرَارًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
لَيْتَهُ	کاش کہ وہ
حدیث : 26	
اِجْتَنِبُوا	[پرہیز کرو، بچو] یہ باب افتعال اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ سے جمع مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔
اَلْمُوبِقَاتِ	[ہلاک کرنے والیاں] یہ باب افعال أَوْبَقَ يُوبِقُ سے جمع مؤنث اسم فاعل کا صیغہ ہے۔
اَلتَّوَلِّي	[پیٹھ دے کر بھاگنا] یہ باب تفعّل تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى سے مصدر ہے۔
يَوْمَ الزَّحْفِ	[جنگ کے دن] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) زَحَفَ يَزْحَفُ سے مصدر ہے۔
قَذْفُ	[تہمت لگانا، بہتان لگانا] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) قَذَفَ يَقْذِفُ سے مصدر ہے۔
اَلْمُحْصَنَاتِ	[پاکدامن عورتیں] یہ باب افعال أَحْصَنَ يُحْصِنُ إِحْصَانًا سے جمع مؤنث اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث : 27	
بِرُّ الْوَالِدَیْنِ	والدین سے نیکی کرنا۔ والدین سے نیکی کرنے کا معنی ہے کہ ان کا کہنا ماننا، ان کی خدمت کرنا اور ان کی ہر جائز ضرورت پوری کرنا۔
حدیث : 28	
حَتّٰی تَتَفَطَّرَ	[یہاں تک کہ پھٹ جاتے] یہ باب تَفَعُّل تفطّرَ یَتَفَطَّرُ تَفَطُّرًا سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
عَبْدًا شَکُوْرًا	شکرگزار بندہ
حدیث : 29	
حَبْلٌ	رسی، باندھنے کی چیز، جس کی جمع حِبَالٌ، أَحْبُلٌ، حُبُولٌ اور أَحْبَالٌ آتی ہے۔
مَمْدُوْدٌ	[لمبی کی ہوئی، کھینچی ہوئی] یہ (باب نَصَرَ یَنْصُرُ) مَدَّ یَمُدُّ سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔
بَیْنَ السَّارِیَتَیْنِ	دو ستونوں کے درمیان۔
فَتَرَتْ	[جب وہ تھک جاتی] یہ (باب نَصَرَ یَنْصُرُ) فَتَرَ یَفْتُرُ فُتُوْرًا وَ فُتَارًا سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
نَشَاطَهٗ	[اپنی چستی کے وقت] یہ (باب سَمِعَ یَسْمَعُ) نَشِطَ یَنْشَطُ سے مصدر ہے۔
حدیث : 30	
شُجَاعًا	ایک قسم کا سانپ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَقْرَع	[گنجا] یہ (باب سَمِعَ یَسْمَعُ) قَرِعَ یَقْرَعُ قَرَعًا وَ قُرْعًا سے صفت کا صیغہ ہے۔
زَبِيبَتَانِ	[سانپ کی آنکھوں کے اوپر کے دو سیاہ نقطے] یہ اَلزَّبِيبَةُ کا تثنیہ ہے۔ اس لیے سانپ کو ذَاتُ الزَّبِيبَتَيْنِ کہتے ہیں۔
يُطَوَّقُهُ	[اسے اس کا طوق بنادیا جاتا ہے] یہ باب تفعیل طَوَّقَ يُطَوِّقُ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔
شِدْقَيْهِ	[اس کی دونوں باچھیں] یہ شِدْقٌ کا تثنیہ ہے۔
حدیث : 31	
بَاعَدَ	[دور کر دے] یہ باب مفاعلہ بَاعَدَ يُبَاعِدُ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
خَرِيفًا	[سال] اَلْخَرِيفُ موسم خزاں کو کہتے ہیں، تو سَبْعِينَ خَرِيفًا سے مراد ستر سال ہیں۔
حدیث : 32	
اِحْتِسَابًا	[حصولِ ثواب کی امید سے] یہ باب افتعال اِحْتَسَبَ يَحْتَسِبُ سے مصدر ہے۔
حدیث : 33	
أَحْيَا اللَّيْلَ	[جاگ کر رات گزارتے] یہ باب افعال أَحْيَا يُحْيِي سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
أَيْقَظَ	[جگاتے] یہ باب افعال أَيْقَظَ يُوقِظُ إِيقَاظًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شَدَّ	[باندھتے] یہ (باب نَصَرَ یَنْصُرُ) شَدَّ یَشُدُّ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
اَلْمِئْزَرَ	[تہبند] اس کی جمع مَآزِرُ ہے یہاں اس کا مطلب ہے: مستعد و تیار رہنا۔
حدیث: 34	
تَقْضِي	[برابر ہوتا ہے، پہنچتا ہے] یہ باب (ضَرَبَ یَضْرِبُ) قَضٰی یَقْضِي قَضْیًا وَ قَضَاءً وَ قَضِیَّةً سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث: 35	
لَمْ یَرْفُثْ	[فحش گوئی نہ کرے] یہ (باب نَصَرَ یَنْصُرُ) رَفَثَ یَرْفُثُ رَفْثًا وَ رُفُوثًا سے واحد مذکر غائب فعل جحد بلم معلوم کا صیغہ ہے۔ اَلرَّفَثُ فحش اور جنسی گفتگو کو کہتے ہیں۔
لَمْ یَفْسُقْ	[نافرمانی نہ کرے] یہ (باب نَصَرَ یَنْصُرُ) فَسَقَ یَفْسُقُ فِسْقًا وَ فُسُوقًا سے واحد مذکر غائب فعل جحد بلم معلوم کا صیغہ ہے جس کا معنی ہے: حق وصلاح کے راستے سے ہٹ جانا، بدکار ہونا۔
حدیث: 36	
مَنْ یَعْصِ	[جو نافرمانی کرے] یہ (باب ضَرَبَ یَضْرِبُ) عَصٰی یَعْصِي مَعْصِیَةً وَ عِصْیَانًا سے واحد مذکر غائب، فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔ اس سے اسم فاعل عَاصٍ اور جمع عُصَاةٌ اور عَاصُونَ آتی ہے۔
حدیث: 37	
شِبْرًا	[بالشت] یہ (باب نَصَرَ یَنْصُرُ شَبَرَ یَشْبُرُ شَبْرًا) بالشت سے ناپنا سے اسم مصدر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِيتَةً	مرنے کی حالت۔
حدیث: 38	
رَاعٍ	[ذمہ دار] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) رَعٰی يَرْعٰی رَعْيًا رِعَايَةً سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جس کا معنی ہے: خیال رکھنا، ذمہ داری لینا۔
حدیث: 39	
يُنَفِّذُ	[حکم نافذ و جاری کرتا ہے، عمل میں لاتا ہے] یہ باب تفعیل نَفَّذَ يُنَفِّذُ تَنْفِيذًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
مُوَفَّرًا	[کمی کیے بغیر کسی کا پورا حق دے دینا] یہ باب تفعیل وَفَّرَ يُوَفِّرُ تَوْفِيرًا سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔
طَيِّبَةً	[خوش، راضی] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) طَابَ يَطِيبُ سے واحد مؤنث صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔
حدیث: 40	
يَسْتَرْعِيهِ	[اسے (رعیت کا) راعی ونگران بنائے] یہ باب استفعال اِسْتَرْعٰی يَسْتَرْعِي اِسْتِرْعَاءً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
غَاشٌّ	[دھوکا دینے والا، بددیانتی کرنے والا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) غَشَّ يَغُشُّ سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے جس کی جمع غَشَشَةٌ و غُشَّاشٌ ہے۔
حدیث: 41	
اَلْعُسْرِ	[تنگی، سختی، تنگدستی] اَلْعُسُرُ وَالْعُسْرُ یہ (باب شَرُفَ يَشْرُفُ) عَسُرَ يَعْسُرُ سے مصدر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلْيُسْرِ	[سہولت، نرمی، آسودگی، خوش حالی] یہ (باب شَرُفَ يَشْرُفُ) يَسُرَ يَيْسُرُ سے مصدر ہے۔
اَلْمَنْشَطِ	[خوشی] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) نَشِطَ يَنْشَطُ نَشَاطًا سے مصدر میمی ہے۔
اَلْمَكْرَهِ	[ناپسندیدہ] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) كَرِهَ يَكْرَهُ كَرْهًا وَ كُرْهًا سے مصدر میمی ہے۔
أَثَرَةٍ	[ترجیح دینا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) أَثِرَ يَأْثَرُ سے مصدر ہے۔ یعنی اس پر کسی اور کو ترجیح دی جائے۔
بَوَاحًا	[ظاہر، کھلا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) بَاحَ يَبُوحُ بَوْحًا وَبُوحًا وَ بُوحَةً سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے اور اَلْبَوَاحُ کھلم کھلا، آشکارا کو کہتے ہیں، چنانچہ کہا جاتا ہے: «فَعَلَهُ بَوَاحًا» اس نے اس کو کھلم کھلا کیا۔
لَوْمَةَ	[ملامت کرنا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) لَامَ يَلُومُ لَوْمًا وَ مَلَامًا وَ مَلَامَةً سے ہے۔ اس کا اسم فاعل لَائِمٌ آتا ہے۔
حدیث: 42	
دُلَّنِي	[میری راہنمائی کیجیے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) دَلَّ يَدُلُّ سے واحد مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔ جس کا معنی ہے: دلالت کرنا، راہنمائی کرنا، راستہ دکھانا۔
حدیث: 43	
أَنْ أُقَاتِلَ	[یہ کہ میں لڑوں] یہ باب مفاعلہ قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَ قِتَالًا وَ قِيتَالًا سے واحد متکلم فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَصَمُوا	[انھوں نے بچا لیا] یہ (باب ضَرَبَ یَضْرِبُ) عَصَمَ یَعْصِمُ عَصْمًا سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
بِحَقِّ الْإِسْلَامِ	اسلام کے حق کے ساتھ، اسلام کے حقوق کے بارے میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَ أَنِّي رَسُولُ اللهِ إِلَّا بِإِحْدٰى ثَلَاثٍ: اَلثَّيِّبِ الزَّانِي، وَالنَّفْسِ بِالنَّفْسِ، وَالتَّارِكِ لِدِينِهِ الْمُفَارِقِ لِلْجَمَاعَةِ» (صحيح البخاري، الديات، باب قول الله تعالى ……، حديث: 6878، و صحيح مسلم، القسامة والمحاربين، باب ما يباح به دم المسلم، حديث: 1676) یعنی کسی مسلمان کا خون حلال نہیں ہے سوائے تین صورتوں کے: ① شادی شدہ زانی ② قتل کے بدلے قتل، یعنی قصاص۔ ③ دین کو چھوڑنے والا، یعنی مرتد۔ لیکن یہ تینوں کام انفرادی طور پر نہیں انجام دیے جائیں گے بلکہ ان کے لیے حاکم ضروری ہے۔
حدیث: 44	
مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ	لوگوں میں سے زیادہ حق دار کون ہے؟
صَحَابَتِي	[میرے ہمراہی کے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) صَحِبَ يَصْحَبُ سے مصدر ہے جس کا معنی ہے: ساتھ ہونا، ساتھ رہنا۔
حدیث: 45	
شَتْمُ	[گالی دینا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) شَتَمَ يَشْتُمُ سے مصدر ہے۔
حدیث: 46	
إِلٰى فِرَاشِهِ	اپنی چار پائی کی طرف، اپنے بستر کی طرف۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

غَضْبَانَ	[غضبناک] یہ (باب سَمِعَ یَسْمَعُ) غَضِبَ یَغْضَبُ غَضَبًا وَ مَغْضَبَۃً سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے جس کا مطلب ہے: غضبناک ہونا۔
حدیث: 47	
اِسْتَوْصُوا	[نیکی کی وصیت قبول کرو] یہ باب استفعال اِسْتَوْصٰی یَسْتَوْصِي اِسْتِیصَاءً سے جمع مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔
ضِلَعٍ	[پسلی] اَلضِّلَعُ وَالضِّلْعُ پسلی کو کہتے ہیں جس کی جمع أَضْلُعٌ، ضُلُوعٌ اور أَضْلَاعٌ آتی ہے۔
كَسَرْتَهٗ	[تو اسے توڑ دے گا] یہ (باب ضَرَبَ یَضْرِبُ) کَسَرَ یَکْسِرُ سے واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔ اور پسلی توڑنے کا مطلب اس (بیوی) کو طلاق دینا ہے۔
حدیث: 48	
الرَّحِمُ	رشتہ داری، قرابت داری۔
مُعَلَّقَةٌ	[لٹکائی ہوئی] یہ باب تفعیل عَلَّقَ یُعَلِّقُ تَعْلِیقًا سے واحد مؤنث اسم مفعول کا صیغہ ہے۔
حدیث: 49	
أَنْ یُّبْسَطَ	[پھیلایا جائے، بڑھایا جائے] یہ (باب نَصَرَ یَنْصُرُ) بَسَطَ یَبْسُطُ بَسْطًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔
یُنْسَأَ	[مؤخر کیا جائے] یہ (باب مَنَعَ یَمْنَعُ) نَسَأَ یَنْسَأُ نَسْأً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَثَرِهِ	[اس کے نشانات قدم] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) أَثَرَ يَأْثُرُ سے اسم مصدر ہے اَلْأَثَرُ کسی چیز کے اثر و نشان کو کہتے ہیں مراد زندگی ہے۔
حدیث: 50	
يُوصِينِي	[وہ مجھے وصیت (تاکیدی حکم) کرتے تھے] یہ باب افعال أَوْصٰى يُوصِي إِيصَاءً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
سَيُوَرِّثُهُ	[عنقریب اسے وارث بنا دے گا] یہ باب تفعیل وَرَّثَ يُوَرِّثُ تَوْرِيثًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث: 51	
الْجَلِيسِ	ہم نشیں جس کی جمع جُلَسَاءُ وَ جُلَّاسٌ آتی ہے۔
كَحَامِلِ	[اٹھانے والا] کاف حرف تشبیہ ہے اور حَامِلٌ یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) حَمَلَ يَحْمِلُ حَمْلًا وَ حُمْلَانًا سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے جس کا مطلب ہے: کسی چیز کو اٹھانے والا۔
الْمِسْكِ	کستوری کو کہتے ہیں جس کی جمع مِسَكٌ آتی ہے۔ تو «كَحَامِلِ الْمِسْكِ» کا مطلب ہوا: مشک فروش، کستوری بیچنے والا۔
نَافِخُ	[پھونک مارنے والا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) نَفَخَ يَنْفُخُ نَفْخًا سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔
الْكِيرِ	[لوہار کی بھٹی] جس کی جمع أَكْيَارٌ، كِيَرَةٌ اور كِيرَةٌ آتی ہے۔
أَنْ يُحْذِيَكَ	[یہ کہ وہ ہدیے کے طور پر دے گا] یہ باب افعال أَحْذٰى يُحْذِي إِحْذَاءً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَنْ تَبْتَاعَ	[تو خرید لے گا] یہ باب افتعال اِبْتَاعَ يَبْتَاعُ اِبْتِيَاعًا سے واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث: 52	
أَعْرَابِيًّا	عرب کا دیہاتی
أَعْدَدْتَّ	[تیار کیا ہے تو نے] یہ باب افعال أَعَدَّ يُعِدُّ إِعْدَادًا سے واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث: 53	
فَلَا يُؤْذِ	[پس تکلیف نہ پہنچائے] اصل میں يُؤْذِي تھا جو کہ لا ناہیہ کی وجہ سے یا حذف ہوگئی ہے۔ یہ باب افعال آذٰی يُؤْذِي إِيذَاءً سے واحد مذکر غائب فعل نہی معروف کا صیغہ ہے۔
ضَيْفَهُ	[اپنے مہمان] اَلضَّيْفُ مہمان کو کہتے ہیں اس کی جمع أَضْيَافٌ، ضُيُوفٌ، ضِيَافٌ، ضِيفَانٌ اور أَضَائِفُ آتی ہے۔
حدیث: 54	
أَثَرَةً	ترجیح۔
تُؤَدُّونَ	[انجام دو گے، ادا کرو گے] یہ باب تفعیل أَدّٰی يُؤَدِّي تَأْدِيَةً سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث: 55	
عُقُوق	[نافرمانی کرنا] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) عَقَّ يَعِقُّ سے مصدر ہے۔
مَنْعًا	[محروم کرنا، روک دینا] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) سے مصدر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هَاتِ	[دے دو] واحد مذکر مخاطب فعل امر کا صیغہ ہے۔ اس مادے سے امر ہی استعمال ہوتا ہے۔
وَأْدَ الْبَنَاتِ	[زندہ درگور کرنا] لڑکیوں کو زندہ در گور کرنا، یہ (باب ضَرَبَ یَضْرِبُ) وَأَدَ یَئِدُ سے مصدر ہے۔
قِیلَ وَقَالَ	کہا گیا اور کہا، یعنی فضول کلام۔
إِضَاعَةَ	[گم کرنا، ضائع کرنا، تلف کرنا، بیکار کرنا] یہ باب افعال أَضَاعَ یُضِیعُ سے مصدر ہے۔
حدیث: 56	
لَنْ یَمْلَأَ	[ہرگز نہیں بھرے گا] یہ (باب مَنَعَ یَمْنَعُ) مَلَأَ یَمْلَأُ مَلْئًا سے واحد مذکر غائب فعل نفی بلن کا صیغہ ہے۔
فَاهُ	[اس (انسان) کا منہ] اصل میں اَلْفُوْهُ منہ کو کہتے ہیں اس کی اصل فَوْهٌ ہے۔ یہاں فَاهُ نصبی حالت میں ہے هُ ضمیر مضاف الیہ ہے۔
حدیث: 57	
قِیدَ	[مقدار اور فاصلہ] جیسے: قِیدُ رُمْحٍ نیزے کی مقدار۔
طُوِّقَهُ	[اسے طوق پہنایا جائے گا] یہ باب تفعیل طَوَّقَ یُطَوِّقُ تَطْوِیقًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔
حدیث: 58	
تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ	[میرے پاس نزاع لاتے ہو، جھگڑے لاتے ہو] یہ باب افتعال اِخْتَصَمَ یَخْتَصِمُ اِخْتِصَامًا سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَلْحَنَ	[دانا وذہین ہونا، چرب زبان اور تیز زبان والا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) لَحِنَ يَلْحَنُ لَحنًا سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔
حدیث: 59	
اِشْفَعُوا	[تم سفارش کرو] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) شَفَعَ يَشْفَعُ سے جمع مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔
فَلْتُوجَرُوا	[سوتم اجر دیے جاؤ گے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) أَجَرَ يأْجُرُ سے جمع مذکر مخاطب فعل امر مخاطب مجہول کا صیغہ ہے۔
حدیث: 60	
اَلْعُلْيَا	[نہایت بلند] یہ أَعْلٰی اسم تفضیل کی تانیث ہے، چنانچہ کہا جاتا ہے: شَفَةٌ عُلْيَا اوپر کا ہونٹ۔
تَعُولُ	[تم کفالت کرتے ہو، پرورش کرتے ہو] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) عَالَ يَعُولُ عَوْلًا سے واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
عَنْ ظَهْرِ غِنًى	جس کے پیچھے غنا ہو، یعنی بہترین صدقہ وہ ہے جو اہل وعیال کے خرچے سے زائد ہو، اس کا صدقہ کیا جائے۔
يَسْتَعِفَّ	[سوال سے بچے] یہ باب استفعال إِسْتَعَفَّ يَسْتَعِفُّ اسْتِعْفَافًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث: 61	
لَأَنْ يَحْتَطِبَ	[یقیناً یہ کہ لکڑی چنے] یہ باب افتعال اِحْتَطَبَ يَحْتَطِبُ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
حُزْمَةً	لکڑی وغیرہ کا گٹھا، اس کی جمع حُزَمٌ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث : 62	
اَلْبَيِّعَانِ	[بیچنے والا، خریدنے والا] یہ اَلْبَيِّعُ (صیغۂ صفت) کا تثنیہ ہے۔
بِالْخِيَارِ	اختیار کے ساتھ (جب تک فرقت بالابدان نہیں ہوتی مجلس سے علیحدگی و جدائی نہیں ہوتی اس وقت تک بیع واپس کرنے کا مشتری (خریدار) اور بائع (بیچنے والے) دونوں کو اختیار ہوتا ہے۔)
كَتَمَا	[پوشیدہ رکھے، چھپائے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) كَتَمَ يَكْتُمُ كَتْمًا وَ كِتْمَانًا سے تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
مُحِقَتْ	[مٹا دی جاتی ہے] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) مَحَقَ يَمْحَقُ مَحْقًا سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔
حدیث : 63	
يَغْرِسُ	[درخت لگائے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) غَرَسَ يَغْرِسُ غَرْسًا وَ غِرَاسَةً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔ جو چیز زمین میں لگائی جائے اس کو اَلْغِرْسُ بولتے ہیں۔
يَزْرَعُ	[کاشت کرے] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) زَرَعَ يَزْرَعُ زَرْعًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث : 64	
خَلَفًا	[بدل وعوض] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) خَلَفَ يَخْلُفُ سے مصدر ہے جس کا مطلب ہے: جانشین ہونا، قائمقام ہونا، بدل وعوض ہونا اور کہا جاتا ہے: «أَعْطَاكَ اللهُ خَلَفًا مِنْ تَلَفٍ» یعنی اللہ تعالیٰ تم کو ضائع شدہ چیز کا بدلہ عطا فرمائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مُمْسِكًا	[روکنے والا] یہ باب افعال أَمْسَكَ يُمْسِكُ إِمْسَاكًا سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔
تَلَفًا	[ہلاکت] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) تَلِفَ يَتْلَفُ سے مصدر ہے۔
حدیث : 65	
اَلسَّاعِي	[کوشش کرنے والا، خبر گیری کرنے والا] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) سَعٰى يَسْعٰى سَعْيًا سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔
اَلْأَرْمَلَةِ	[محتاج عورت، بیوہ عورت] یہ أَرْمَلُ کی مؤنث ہے اور اس کی جمع أَرَامِلُ اور أَرَامِلَةٌ آتی ہے۔
يَفْتُرُ	[سست پڑھتا ہے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) فَتَرَ يَفْتُرُ فُتُورًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث : 66	
اَلْوَلِيمَةِ	[ولیمہ] یہ باب افعال أَوْلَمَ يُولِمُ إِيلَامًا سے ہے، زوجین کی ملاقات اور اکٹھے ہونے کے بعد جو دعوت کی جائے اس کو ولیمہ کہتے ہیں۔
حدیث : 67	
لَا تَحْقِرَنَّ	[ہرگز حقیر نہ جانے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) حَقَرَ يَحْقِرُ حَقْرًا سے واحد مذکر مخاطب اور واحد مؤنث غائب فعل نہی معلوم با نون تاکید ثقیلہ کا صیغہ ہے، اس حدیث میں یہ واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہے۔
فِرْسِنَ	کھر جس کی جمع فَرَاسِنُ آتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 68	
«مَنْ لَّا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ»	جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ بھی اس پر رحم نہیں کرتا۔ بقول شاعر کرو مہربانی تم اہل زمیں پر اللہ مہرباں ہوگا عرش بریں پر
حدیث: 69	
اَلرِّفْقُ	[نرمی، نرم برتاؤ، مہربانی کا سلوک] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) اور (کَرُمَ يَكْرُمُ) رَفُقَ يَرْفُقُ سے مصدر ہے جیسا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”جس چیز میں نرمی ہو اس کو مزین کر دیتی ہے اور جس چیز میں سختی ہو اس کو معیوب بنا دیتی ہے۔“
حدیث: 70	
اَلْاِخْتِتَانُ	[ختنہ کرنا] یہ باب افتعال اِخْتَتَنَ يَخْتَتِنُ سے مصدر ہے۔
اَلْاِسْتِحْدَادُ	[دھاری دار آلے سے زیر ناف بال صاف کرنا] یہ باب استفعال اِسْتَحَدَّ يَسْتَحِدُّ سے مصدر ہے۔
قَصٌّ	[قینچی سے کاٹنا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) قَصَّ يَقُصُّ سے مصدر ہے۔
اَلشَّارِبُ	[مونچھ] اس کی جمع شَوَارِبُ آتی ہے۔
تَقْلِيمُ	[کاٹنا] یہ باب تفعیل قَلَّمَ يُقَلِّمُ سے مصدر ہے۔
اَلْأَظْفَارِ	[ناخن] یہ اَلظُّفُرُ کی جمع ہے اور اس کی جمع الجمع أَظَافِيرُ آتی ہے۔
نَتْفُ	[بال اکھیڑنا، نوچنا] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) نَتَفَ يَنْتِفُ سے مصدر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلْإِبِطِ	[بغل] اس کی جمع آبَاطٌ آتی ہے۔
حدیث : 71	
أَسْفَلَ	[نیچے، کم درجے والا] یہ (باب نَصَرَ یَنْصُرُ) سَفَلَ یَسْفُلُ سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔
أَجْدَرُ	[زیادہ لائق و مناسب ہونا] یہ (باب شَرُفَ یَشْرُفُ) جَدُرَ یَجْدُرُ جَدْرًا سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔
أَنْ لَّا تَزْدَرُوا	[یہ کہ حقیر نہ سمجھو] یہ باب افتعال إِزْدَرٰی یَزْدَرِي اِزْدِرَاءً سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔ اس کا مادہ ز. ر. ي ہے۔
حدیث : 72	
یُعْجِبُهُ	[پسند کرتے] یہ باب افعال أَعْجَبَ یُعْجِبُ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
اَلتَّیَمُّنُ	[دائیں جانب سے شروع کرنا] یہ باب تفَعُّل تَیَمَّنَ یَتَیَمَّنُ سے مصدر ہے۔
تَنَعُّلِهٖ	[اپنا جوتا پہننے] یہ باب تفَعُّل تَنَعَّلَ یَتَنَعَّلُ سے مصدر ہے۔
تَرَجُّلِهٖ	[اپنے کنگھی کرنے] یہ باب تفَعُّل تَرَجَّلَ یَتَرَجَّلُ سے مصدر ہے۔
شَأْنِهٖ	[اپنے امور] یہ (باب مَنَعَ یَمْنَعُ) شَأَنَ یَشْأَنُ سے مصدر ہے، اس کی جمع شُئُونٌ شِنَانٌ شِئُونٌ آتی ہے۔
حدیث : 73	
وَفِّرُوا	[پوری رکھو، بڑھاؤ] یہ باب تفعیل وَفَّرَ یُوَفِّرُ تَوْفِیرًا سے جمع مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَخْفُوا	[خوب پست کرو] یہ باب افعال أَخْفٰى يُخْفِي إِخْفَاءً سے جمع مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث: 74	
أُرِيكَ	[دکھاؤں تجھ کو] یہ باب افعال أَرٰى يُرِي إِرَاءَةً سے واحد متکلم فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔
أُصْرَعُ	[مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) صَرَعَ يَصْرَعُ صَرْعًا وَ صُرْعًا وَ مَصْرَعًا سے واحد متکلم فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔
أَتَكَشَّفُ	[میں بے پردہ ہو جاتی ہوں] یہ باب تفعّل تَكَشَّفَ يَتَكَشَّفُ تَكَشُّفًا سے واحد متکلم فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث: 75	
اَلْمُصَوِّرُوْنَ	[شکل یا تصویر بنانے والے] یہ باب تفعیل صَوَّرَ يُصَوِّرُ تَصْوِيرًا سے جمع مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے، الصورة (تصویر) کی جمع صُوَرٌ آتی ہے۔
حدیث: 76	
حُلَّةٍ	[لباس، جوڑا] اس کی جمع حُلَلٌ، حِلَالٌ اور حُلَّاتٌ آتی ہے حُلَّةٌ عمدہ پوشاک، صاف اور نئے کپڑوں کو کہتے ہیں۔
مُرَجِّلٌ	[کنگھی کیے ہوئے] یہ باب تفعیل رَجَّلَ يُرَجِّلُ تَرْجِيلًا سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔
خَسَفَ اللّٰهُ	[اللہ تعالیٰ نے (زمین میں) دھنسا دیا] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) خَسَفَ يَخْسِفُ خُسُوفًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَتَجَلْجَلُ	[زمین میں دھنستا جارہا ہے] یہ باب تفعلل تَجَلْجَلَ يَتَجَلْجَلُ تَجَلْجُلًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث: 77	
اَلشَّدِيْدُ	بہادر، بلند، مضبوط۔
اَلصُّرَعَةِ	[وہ شخص جو لوگوں کو اکثر پچھاڑ دے] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) صَرَعَ يَصْرَعُ صَرْعًا سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے جو کہ زمین پر گرادینے کے لیے استعمال ہوتا ہے تو پہلوان بھی مدمقابل کو زمین پر گرادیتا ہے۔
حدیث: 78	
لَا تَبَاغَضُوا	[ایک دوسرے سے بغض و دشمنی نہ رکھو] یہ باب تفاعل تَبَاغَضَ يَتَبَاغَضُ تَبَاغُضًا سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی معلوم کا صیغہ ہے۔
لَا تَحَاسَدُوا	[ایک دوسرے سے حسد نہ کرو] یہ باب تفاعل تَحَاسَدَ يَتَحَاسَدُ تَحَاسُدًا سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی معلوم کا صیغہ ہے۔
لَا تَدَابَرُوا	[آپس میں دشمنی مت رکھو اور ایک دوسرے سے منہ مت موڑو] یہ باب تفاعل تَدَابَرَ يَتَدَابَرُ تَدَابُرًا سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی معلوم کا صیغہ ہے۔
لَا تَقَاطَعُوا	[ایک دوسرے سے تعلقات ختم نہ کرو] یہ باب تفاعل تَقَاطَعَ يَتَقَاطَعُ تَقَاطُعًا سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی معلوم کا صیغہ ہے۔
أَنْ يَّهْجُرَ	[یہ کہ چھوڑ دے، ترک کلام کرے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) هَجَرَ يَهْجُرُ هَجْرًا وَ هِجْرَانًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث : 79	
فَيَنْمِي	[پس آگے پہنچائے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) نَمٰى يَنْمِي سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے جس کا ایک مطلب ہے: کلام کو آگے پہنچانا۔ یعنی صلح کرانے کے لیے اچھی بات مخالف کو پہنچائے، مثلاً: مخالف کو کہے کہ آپ جس کے ساتھ ناراض ہیں وہ آپ کی تعریف کر رہا تھا اور آپ کو سلام کہتا تھا، وہ آپ سے بڑی محبت رکھتا ہے اور بڑی اچھی رائے رکھتا ہے، یعنی ہر وہ بات کرے کہ جس سے صلح کے امکانات زیادہ ہو جائیں۔
حدیث : 80	
يُثْنِي	[تعریف کر رہا تھا] یہ باب افعال أَثْنٰى يُثْنِي إِثْنَآءَ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
يُطْرِيهِ	[اس کی تعریف میں مبالغہ کر رہا تھا] یہ باب افعال أَطْرٰى يُطْرِي إِطْرَاءَ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
اَلْمِدْحَةِ	[تعریف] اس کی جمع مَدَائِحُ آتی ہے۔
ظَهْرَ الرَّجُلِ	[آدمی کی پیٹھ] اس کی جمع ظُهُورٌ، أَظْهُرٌ اور ظُهْرَانٌ آتی ہے۔
حدیث : 81	
مُشْتَبِهَاتٌ	[خلط ملط مشتبہ ہونے والے] یہ باب افتعال اِشْتَبَهَ يَشْتَبِهُ اِشْتِبَاهًا سے جمع مؤنث اسم فاعل کا صیغہ ہے۔
اِسْتَبْرَأَ	[محفوظ کر لیا، بچا لیا] یہ باب استفعال اِسْتَبْرَأَ يَسْتَبْرِئُ اِسْتِبْرَاءً سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عِرْضِهٖ	[اپنی عزت] اس کی جمع أَعْرَاضٌ آتی ہے۔
كَالرَّاعِي	رَاعِي کے بارے میں بحث حدیث جبرئیل (حدیث نمبر5) میں گزر چکی ہے۔
الْحِمٰى	[وہ چراگاہ جس میں کسی دوسرے کو چرانے کی اجازت نہ ہو، محفوظ جگہ، ممنوعہ علاقہ] اس کا تثنیہ حِمَيَانِ آتا ہے۔
يُوشِكُ	[قریب ہے] یہ افعال مقاربہ میں سے ہے۔
أَنْ يَرْتَعَ	[یہ کہ چرے] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) رَتَعَ يَرْتَعُ رَتْعًا وَ رُتُوعًا وَ رِتَاعًا سے ہے۔
مَحَارِمُهٗ	[ممنوعہ کام] مَحَارِمُ مَحْرَمٌ کی جمع ہے۔
مُضْغَةً	گوشت کا ٹکڑا۔
حدیث : 82	
دَعُونِي	[تم مجھے چھوڑ دو] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) وَدَعَ يَدَعُ وَدْعًا سے جمع مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث : 83	
النَّمِيمَةِ	[چغل خوری] اس کی جمع نَمَائِمُ آتی ہے۔
لَا يَسْتَتِرُ	[نہیں بچتا تھا] یہ باب افتعال اِسْتَتَرَ يَسْتَتِرُ اِسْتِتَارًا سے واحد مذکر غائب فعل نفی مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث : 84	
إِيَّاكُمْ	[تم بچو] اسم فعل امر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الطُّرُقَاتِ	[راستے] یہ طَرِیقٌ کی جمع الجمع ہے۔ طَرِیقٌ کی جمع طُرُقٌ، أَطْرِقَةٌ، أَطْرِقَاءُ اور أَطْرُقٌ بھی آتی ہے۔
بُدٌّ	[چارہ، عوض، خلاصی] اس کی جمع أَبْدَادٌ اور بِدَدَةٌ ہے۔
أَبَيْتُمْ	[انکار کرتے ہو] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) أَبٰى يَأْبٰى إِبَاءً سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
غَضُّ	[پست رکھنا، روکنا، آنکھ جھکانا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) غَضَّ يَغُضُّ سے مصدر ہے۔
كَفُّ الْأَذٰى	[تکلیف پہنچانے سے باز رہنا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) كَفَّ يَكُفُّ سے مصدر ہے۔
حدیث: 85	
الْخُدُودِ	[رخسار] یہ الْخَدُّ کی جمع ہے۔
شَقَّ	[پھاڑے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) شَقَّ يَشُقُّ شَقًّا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
الْجُيُوبَ	[گریبان] یہ جَيْبٌ کی جمع ہے۔
بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ	جاہلیت کے بول، جاہلیت کی چیخ وپکار۔
حدیث: 86	
آيَةُ الْمُنَافِقِ	منافق کی علامت، نشانی۔
اُئْتُمِنَ	[امین بنایا جائے] یہ باب افتعال اِئْتَمَنَ يَأْتَمِنُ اِئْتِمَانًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث : 87	
فَتَنْدَلِقُ	[اپنی جگہ سے نکل آئے گی] یہ باب انفعال اِنْدَلَقَ يَنْدَلِقُ اِنْدِلَاقًا سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
أَقْتَابُ	[آنتیں] یہ قَتَبٌ کی جمع ہے۔
يَدُورُ	[گھومتا ہے، چکر کھاتا ہے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) دَارَ يَدُورُ دَوْرًا وَ دَوَرَانًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
الرَّحَاءِ	[چکی] اس کا تثنیہ رَحَوَانِ وَ رَحْيَانِ اور جمع أَرْحَاءٌ آتی ہے۔
حدیث : 88	
فَزِعًا	[دہشت زدہ] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) فَزِعَ يَفْزَعُ فَزَعًا سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔
اِقْتَرَبَ	[قریب ہوا] یہ باب افتعال اِقْتَرَبَ يَقْتَرِبُ اِقْتِرَابًا سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
رَدْمِ	[دیوار] اس کی جمع رُدُومٌ ہے۔
الْإِبْهَامِ	[انگوٹھے] اس کی جمع أَبَاهِمُ وَ أَبَاهِيمُ آتی ہے۔
حدیث : 89	
الْكَرْبُ	[رنج ومشقت] اس کی جمع كُرُوبٌ آتی ہے اور كُرْبَةٌ بھی اسی معنی میں ہے جس کی جمع كُرَبٌ اور كُرُبَاتٌ آتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث: 90	
لَا يَتَمَنَّيَنَّ	[ہرگز آرزو نہ کرے، نہ تمنا کرے] یہ باب تفعل تَمَنّٰی يَتَمَنّٰی تَمَنِّيًا سے واحد مذکر غائب فعل نہی معلوم بانون تاکید ثقیلہ کا صیغہ ہے۔
ضُرٌّ	[تکلیف] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) ضَرَّ يَضُرُّ سے مصدر ہے۔
حدیث: 91	
يَبْقٰى	[باقی رہتا ہے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) بَقِيَ يَبْقٰى بَقَاءً سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
حدیث: 92	
حُفَاةً	[ننگے پاؤں چلنے والے] یہ حَفِيَ يَحْفٰى حَفًا سے جمع مذکر اسم فاعل ہے حُفَاةً جمع ہے اور اس کا واحد حَافٍ ہے۔
عُرَاةً	[ننگے] یہ عَرِيَ يَعْرٰى عَرْيَةً وَ عُرْيًا سے جمع مذکر اسم فاعل ہے، عُرَاةً جمع ہے اس کا واحد عَارٍ ہے۔
غُرْلًا	[غیر مختون (جن کے ختنے نہ ہوئے ہوں)] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) غَرِلَ يَغْرَلُ غَرَلًا سے صفت مشبہ ہے۔ اس کا واحد أَغْرَلُ ہے اور مؤنث غَرْلَاءُ اور جمع غُرْلٌ آتی ہے۔
يُهِمُّهُمْ	[بے چین کرتا ہے انھیں، غمگین کرتا ہے انھیں] یہ باب افعال أَهَمَّ يُهِمُّ إِهْمَامًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث : 93	
يَعْرَقُ	[پسینہ آئے گا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) عَرِقَ يَعْرَقُ عَرَقًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے، جس کی صفت عَرقَانٌ آتی ہے۔
يُلْجِمُهُمْ	[ان کے منہ تک پہنچے گا] یہ باب افعال أَلْجَمَ يُلْجِمُ إِلْجَامًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔
ذِرَاعًا	[کہنی سے لیکر درمیانی انگلی کے سرے تک کا حصہ] اس کی جمع أَذْرُعٌ اور ذُرْعَانٌ ہے۔
يَبْلُغُ	[پہنچتا ہے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) بَلَغَ يَبْلُغُ بُلُوغًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔
حدیث : 94	
لَيَصْدُقُ	[البتہ سچ بولتا ہے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) صَدَقَ يَصْدُقُ صَدْقًا وَ صِدْقًا وَ مَصْدُوقَةً وَ تَصْدَاقًا سے ہے۔
اَلْفُجُورَ	[گناہ، زنا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) فَجَرَ يَفْجُرُ سے مصدر ہے۔
حدیث : 95	
حُجِبَتْ	[چھپائی گئی ہے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) حَجَبَ يَحْجُبُ حَجْبًا وَ حِجَابًا سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔
بِالشَّهَوَاتِ	[نفس کو پسندیدہ چیزوں سے] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) شَهَا يَشْهُو سے ہے اور اَلشَّهَوَاتُ شَهْوَةٌ کی جمع ہے۔
بِالْمَكَارِهِ	[نفس کو ناپسندیدہ باتوں سے، سختیوں سے] یہ اَلْمَكْرَهُ کی جمع ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حُفَّتْ	[ڈھانپ دی گئی ہے، گھیر لی گئی ہے] یہ باب (نَصَرَ يَنْصُرُ) حَفَّ يَحُفُّ حَفًّا وَ حِفَافًا سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔
حدیث : 96	
يُدْخِلُنِي	[مجھے داخل کردے] یہ باب افعال أَدْخَلَ يُدْخِلُ إِدْخَالًا وَ مُدْخَلًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
تَصِلُ	[تو ملائے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) وَصَلَ يَصِلُ وَصْلًا وَصِلَةً وَ وُصْلَةً سے واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معروف کا صیغہ ہے۔
ذَرْهَا	[اسے چھوڑ دے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) وَذِرَ يَذَرُ سے واحد مذکر مخاطب فعل امر معروف کا صیغہ ہے۔ ھَا ضمیر ہے جو اس سواری کی طرف راجع جس پر آپ ﷺ سوار تھے۔ یاد رہے کہ اس فعل سے ماضی و مصدر اور اسم فاعل استعمال نہیں ہوتا۔
حدیث : 97	
بِشِقٍّ	[پہلو، کنارہ، آدھا حصہ، محنت و مشقت، کسی چیز کا حصہ] اس کی جمع شُقُوقٌ ہے۔
تَمْرَةٍ	[کھجور] اس کی جمع تَمَرَاتٌ اور تُمُورٌ اور تُمْرَانٌ آتی ہے۔
حدیث : 98	
ضَعِيفٌ	[کمزور] یہ (باب شَرُفَ يَشْرُفُ) ضَعُفَ يَضْعُفُ ضَعْفًا وَ ضُعْفًا سے صفت کا صیغہ ہے، اس کی جمع ضِعَافٌ، ضُعَفَاءُ، ضَعَفَةٌ، ضَعَافَى اور ضَعْفَى آتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مُتَضَعَّفِ	[ضعیف پایا ہوا یا ضعیف خیال کیا ہوا] یہ باب تفعل تَضَعَّفَ يَتَضَعَّفُ تَضَعُّفًا سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔
أَبَرَّهُ	[اس قسم پوری کردے] یہ باب افعال أَبَرَّ يُبِرُّ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔
عُتُلٍّ	سرکش، سخت مزاج۔
جَوَّاظٍ	[تکبر سے چلنے والا، اجڈ، اکھڑ، بسیار خور] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) جَاظَ يَجُوظُ جَوْظًا وَ جَوْظَانًا سے مبالغے کا صیغہ ہے۔
حدیث : 99	
أَهْوَنَ	[سب سے ہلکا و آسان] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) هَانَ يَهُونُ هَوْنًا سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔
أَخْمَصَ	[قدم کا نچلا حصہ جو زمین سے نہیں لگتا] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) خَمِصَ يَخْمَصُ سے ہے۔ صفت کا صیغہ بھی ہے (اس صفت سے متصف شخص)
جَمْرَتَانِ	[دو انگارے] یہ جَمْرَةٌ کا تثنیہ ہے۔
يَغْلِي	[جوش مارتا ہے] یہ (باب ضَرَبَ يَضْرِبُ) غَلٰى يَغْلِي غَلْيًا وَ غَلَيَانًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔
دِمَاغُهُ	[اس کا دماغ] اس کی جمع أَدْمِغَةٌ اور دُمْغٌ آتی ہے۔
بِالْقُمْقُمِ	[پانی گرم کرنے کے لیے تانبے کا برتن] اس کی جمع قَمَاقِمُ آتی ہے۔
حدیث : 100	
حَبْوًا	[سرین کے بل گھسٹنا] یہ (باب نَصَرَ يَنْصُرُ) حَبٰى يَحْبُو سے مصدر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَيُخَيَّلُ	[پس محسوس کرایا جائے گا] یہ باب تفعیل خَيَّلَ يُخَيِّلُ تَخْيِيلًا سے واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔
مَلْأَىٰ	[بھری] یہ (باب مَنَعَ يَمْنَعُ) مَلَأَ يَمْلَأُ مَلْئًا سے ہے اور اَلْمَلْآنُ بھرے ہوئے کو کہتے ہیں، اس کی مؤنث اَلْمَلْأَىٰ ہے۔
تَسْخَرُ	[تو ٹھٹھا کرتا ہے، تو مذاق اڑاتا ہے] یہ (باب سَمِعَ يَسْمَعُ) سَخِرَ يَسْخَرُ سَخَرًا وَ سُخْرًا سے واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔
نَوَاجِذُهُ	[اس کی داڑھیں] یہ باب (نَصَرَ يَنْصُرُ) نَجَذَ يَنْجُذُ سے ہے اور نَوَاجِذُ نَاجِذٌ کی جمع ہے اور اسی سے نَاجِذَةُ الْعَقْلِ ہے۔

وَ اللهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ وَ إِسْنَادُ الْعِلْمِ إِلَيْهِ أَسْلَمُ وَ هُوَ الْمُسْتَعَانُ وَ بِهِ الثِّقَةُ وَ عَلَيْهِ التُّكْلَانُ وَ صَلَّى اللهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صحیح احادیث کا جامع انتخاب

عبادات، اخلاقیات، معاملات، مثالی بیوی، مثالی ماں اور بچوں کی عمدہ تربیت جیسے موضوعات پر مشتمل

100 احادیث کا خوبصورت گلدستہ

خواتین کی دینی تربیت اور مدارس کی نصابی ضرورت کے عین مطابق

طالبات میں حفظِ حدیث کا ذوق پیدا کرنے کے لیے علمی مجموعہ

خواتین کے لیے نادر تحفہ

خواتین کے لیے حدیث کی کتاب

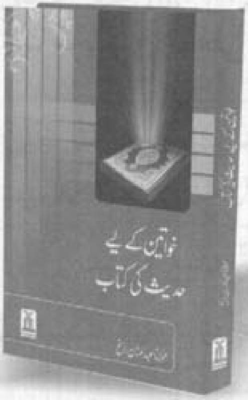

100 احادیث کا اردو ترجمہ اور تشریح

الطالبات مع احادیث الرسول

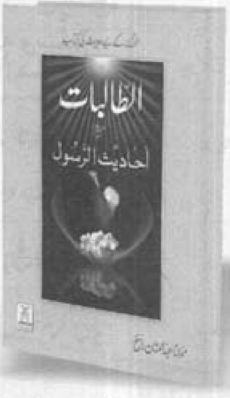

100 احادیث اور مشکل الفاظ کے معانی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ